قرآن کتاب ہدایت ہے۔
مکمل ضابطہ حیات ہے۔

قرآن ہماری دنیوی اور اُخروی کامیابی کا ضامن ہے۔

قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

پیر محمد کرم شاہ صاحب ازہری کی معرکہ آرا تفسیر

خوبصورت ترجمہ • بہترین تفسیر

ضیاء القرآن

فہم قرآن کا بہترین ذریعہ ہے

ترجمہ: جس کے ہر لفظ سے اعجاز قرآن کا حسن نظر آتا ہے
تفسیر: اہل دل کے لیے درد و سوز کا ارمغاں

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی
پاکستان

Marfat.com

تسہیل الانشا

جزء اوّل

علامہ محمد اکرم الازہری

علامہ محمد سعید الازہری

من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔ کراچی پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

تسہیل الانشاء

الجزء الاوّل

علامہ محمد سعید الأزہری

علامہ محمد اکرم الأزہری

من علماء دار العلوم المحمدیہ الغوثیہ ○ بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ــــ کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

85090

نام کتاب	تسہیل الانشاء (حصہ اول)
مصنف	علامہ محمد سعید الازہری، علامہ محمد اکرم الازہری من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
تاریخ اشاعت	مارچ 2011ء
مطبع	جمال القرآن پرنٹرز، لاہور
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	DR4
قیمت	-/81 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔فون:37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔فون:37247350 فیکس:37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-32212011-32630411۔ فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

Marfat.com

دو مقتدر اساتذہ (تعارف)

دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی علمی تحریک کے مرکزی کردار مفکر اسلام ضیاء الامت حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمتہ اللہ علیہ نے دنیا کے ہنگاموں سے دور چلہ کش ہو کر اس درسگاہ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ رواں صدی کے تقاضوں کے مطابق قدیم و جدید علوم کے حسین امتزاج کی صورت میں ایسا نصاب متعارف کرایا جس کی افادیت عالمی سطح پر تسلیم کی گئی۔ اس نصاب کا اعجاز تھا کہ آپ کے شاگردوں کو دنیائے اسلام کی سب سے بڑی یونیورسٹی جامعہ الازہر مصر میں اعزاز کے ساتھ داخلہ کی سہولتیں حاصل ہو گئیں۔

دار العلوم محمدیہ غوثیہ کے وہ جلیل القدر فرزند جنہوں نے بیرون ملک جا کر اپنے گہوارۂ علمی کی لاج رکھی اور اس کی شہرت میں مزید اضافہ کیا ان میں سے دو ممتاز علماء کا تعارف کرواتے ہوئے میں روحانی کیف بھی محسوس کر رہا ہوں اور اس خوشگوار فریضہ کی ادائیگی پر نظریاتی و فکری لذت سے شادکام بھی ہو رہا ہوں۔ یہ دونوں نوجوان علماء زیب نظر کتاب تسہیل الانشاء کے مؤلف اور عربی ادب و انشاء کا روشن حوالہ ہیں۔

مولانا محمد سعید الازہری ضلع فیصل آباد کے ایک گاؤں 439 مہالم میں جناب حکیم جمال الدین کے ہاں 1965ء میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان 1981ء میں پاس کیا۔ اور اپنے شفیق و مہربان باپ کی خواہش کے مطابق اسی سال دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف داخل ہوئے۔ خوش مزاج، خوش پوش و خوش شکل محمد سعید اپنی خداداد ذہانت اور متین طبیعت کے باعث اپنے اساتذہ کی نظروں میں مقبول ہوتے گئے۔ اور پھر وہ وقت آیا کہ 1989ء میں مرکزی ادارہ سے فراغت پانے کے بعد جامعہ الازہر کے لئے سلیکٹ ہو گئے اور وہاں شعبہ ادب عربی میں داخلہ لیا۔ کسی بھی عجمی طالب علم کے لئے عربی ادب و لغت میں کمال حاصل کرنا خاصا دشوار ہوتا ہے۔ مولانا محمد سعید پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے جامعہ الازہر کے سالانہ امتحانات میں اپنے شعبہ ادب عربی میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے اپنے ملک اور ادارہ کا نام بلند کیا۔ آپ اس وقت مرکزی دار العلوم محمدیہ غوثیہ کے شعبہ ادب و انشاء میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Marfat.com

محترم ومکرم مولانا محمد اکرم الازہری کا آبائی تعلق لاہور سے ہے سن پیدائش 1961ء ہے 1977ء میں مسلم ہائی سکول لاہور کینٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ کچھ مدت گھریلو مشاغل میں مصروف رہے۔ مقدر نے یاوری کی اور علمی ذوق نے بھیرہ کی روشن اور جگمگ شاہراہ کا مسافر بنادیا۔

1982ء سے 1989ء تک دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں بحیثیت طالب علم رہے اور ایک سال تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ 1990ء میں طلبہ کا قافلہ سوئے جامعہ ازہر روانہ ہوا تو محمد اکرم الازہری نے آگے بڑھ کر قیادت سنبھال لی۔ قیام ازہر کے دوران بے مثل جدوجہد اور پیہم محنت کے باعث طلبہ اور اساتذہ کی نگاہوں میں بلند مقام حاصل کیا۔ قواعد نحو میں خصوصی دلچسپی تھی اس حوالے سے منعقدہ ایک مقابلہ میں اول پوزیشن حاصل کر کے گرانقدر انعام حاصل کیا۔

1994ء میں جامعہ ازہر سے فراغت پائی۔ اور حضور ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری رحمتہ اللہ علیہ کے حسب ارشاد کچھ مدت کے لئے مرکزی دارالعلوم میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ جب بادامی باغ لاہور میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا قیام عمل میں آیا تو اساتذہ کی نظر انتخاب علم و ادب کے اس شہباز کی جانب اٹھی۔ سراپا اخلاص اور نیاز مند محمد اکرم الازہری نے سعادت سمجھتے ہوئے اس حکم کی تعمیل کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان اور اس کے حبیب لبیب ﷺ کی نظر عنایت سے تھوڑے ہی وقت میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بادامی باغ لاہور کو علم ودانش کا مرکز بنادیا۔

تسہیل الانشاء کی ترتیب و تالیف میں دونوں اساتذہ نے لگاتار محنت اور عرق ریزی سے کام لے کر اسے انتہائی مفید بنادیا ہے۔ میری دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان علم دوست فضلاء کو مزید جولانیاں عطا کرے اور دینی علوم کی بیش از بیش خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے۔

پیر محمد امین الحسنات شاہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت امیر السالکین رحمتہ اللہ علیہ

پرنسپل مرکزی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ ۔بھیرہ شریف،

ضلع سرگودھا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين و على آله واصحابه اجمعين و بعد

عربی زبان پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ اس نے اس عظیم الشان زبان کو اپنی آخری وحی قرآن کریم کے متحمل ہونے کا شرف بخشا۔ اس زبان کا انتخاب بلا وجہ نہیں بلکہ جب عربی زبان پروان چڑھتے ہوئے فصاحت و بلاغت، استعداد و صلاحیت کے اس اعلیٰ معیار پر پہنچی جہاں وہ وحی الٰہی کی متحمل ہو سکتی تھی تو اس میں آخری پیغام ہدایت قرآن مجید نازل کر دیا گیا۔ قرآن و حدیث اور دیگر اسلامی علوم و فنون کی زبان ہونے کے ناطے ایک مسلمان کی اس زبان کے ساتھ عقیدت، وابستگی اور دلچسپی ایک فطری امر ہے۔

دوسرے پہلو سے اگر دیکھا جائے تو یہ بات عیاں ہو گی کہ عربی ایک ترقی یافتہ، زندہ، جامع اور کامل زبان ہے جو تمام لسانی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے اظہار خیال کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ اس کا دامن ہر قسم کی فکری، لفظی اور معنوی خوبیوں سے مالا مال ہے۔ اگر اس نے قدیم زمانے کی ترقی یافتہ اقوام کے علوم و فنون اور آداب کو کشادہ ظرفی کے ساتھ اپنے اندر جذب کیا ہے تو اب عصر حاضر کی علمی تحقیقات اور ادبی کاوشوں کو اپنے اندر سمو لینے میں ذرا بھی بخل سے کام نہیں لے رہی۔

جو شخص دینی علوم اور قرآن و حدیث کے بحر زخار میں غواصی کرنا چاہتا ہے، قدیم اور جدید علوم و فنون اور آداب کے چشمہ شیریں سے اپنی علم کی پیاس بجھانا چاہتا ہے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اس زبان کے ساتھ اپنا تعلق استوار کرے اور اپنی تمام توانائیاں اور صلاحیتیں اس کے سیکھنے کے لئے خرچ کرے تاکہ اسے خود اس زبان کی جامعیت، اکملیت، وسعت اور ہمہ گیری کا اندازہ ہو سکے اور وہ اس زبان کی حلاوت اور شیرینی سے شاد کام ہو۔ علاوہ ازیں اسلامی ممالک خصوصاً عرب ممالک کے ساتھ روابط مستحکم کرنے کے لئے اس زبان کا سیکھنا از حد ضروری ہے۔

Marfat.com

ان مقاصد کے پیش نظر اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ عربی زبان سکھانے اور تحریر و تقریر میں مہارت حاصل کرنے کے لئے ایک منظم اور مربوط کاوش از حد ضروری ہے۔ کیونکہ پاکستان کے اکثر دینی مدارس میں یہ دیکھا گیا ہے کہ وہ فضلاء اور مدرسین جنہوں نے اپنی زندگیاں علوم دینیہ کی درس و تدریس کے لئے وقف کر رکھی ہیں، اگر چند جملے لکھنے یا بولنے پڑ جائیں تو انہیں بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے کہ انہیں عربی انشاء اور تحریر و تقریر کی مشق نہیں ہوتی۔

ہمیں عصر حاضر کی عظیم علمی درسگاہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف میں علمی منازل طے کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، مفسر قرآن مفکر اسلام ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمہ اللہ کے زیر سایہ اکتساب فیض کا شرف حاصل ہوا۔ اس تعلیمی عرصہ کے دوران دوسرے علوم و فنون کے ساتھ ساتھ فن انشاء کی کئی کتابیں پڑھنے کا موقع ملا، متعدد کتابوں کا جائزہ لیا، لیکن ایک تشنگی باقی رہی، کیونکہ یہ کتب فن انشاء کی ضروریات اور مقاصد کو پورا نہیں کرتیں۔ ہر کتاب میں کسی خاص پہلو پر زور دیا گیا ہے، بعض کتابوں میں صرف قدیم عربی ملے گی اور بعض کتابوں میں طلبہ کے ذہنی افق کو پیش نظر رکھے بغیر ہر ہر سبق میں اس قدر جدید بھاری بھرکم الفاظ لائے گئے ہیں کہ طلبہ دیکھتے ہی خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور اکثر کتابیں ایسی ہیں جو فن انشاء کے معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ اس لئے دور طالب علمی ہی سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوتی رہی جو انشاء کے جملہ مقاصد کو پورا کرتی ہو۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمیں عالم اسلام کی قدیم ترین یونیورسٹی جامعہ ازہر (مصر) میں چار سال تعلیم کے حصول کا موقعہ میسر آیا۔ اس دوران ہمیں مسلسل انشاء سے متعلقہ کتب کی جستجو رہی۔ قاہرہ کا کوئی مکتبہ ہم نے نہیں چھوڑا کہ جہاں ایسی کتابیں تلاش نہ کی ہوں۔ واپس وطن آتے ہوئے دوسری کتب کے ساتھ فن انشاء کی متعدد کتب بھی اپنے ساتھ لائے جن سے ہم نے بھرپور استفادہ کیا اور طلبہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر "تسہیل الانشاء" کے نام سے چار اجزاء میں کتاب مرتب کی۔

یہ کتاب قدیم اور جدید عربی زبان کا حسین امتزاج ہے۔ اس میں تدریجاً عربی زبان

Marfat.com

سکھانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسے ترتیب دیتے وقت طلبہ کی ذہنی استعداد کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ پہلے حصہ کا آغاز چھوٹے چھوٹے، سادہ اور سلیس جملوں سے ہوتا ہے اور شروع میں صرف صحیح افعال کے استعمال کا التزام کیا ہے۔ اگلے حصوں میں درجہ بدرجہ معیار کو بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ طلبہ کی ذہنی استعداد کو بڑھانے، فکری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور عربی بول چال کا ملکہ پیدا کرنے کیلئے ہر سبق کے آخر میں تمرینات دی گئی ہیں۔ تیسرے اور چوتھے حصہ میں مختلف موضوعات پر خطوط، درخواستیں، کہانیاں اور مضامین بھی شامل ہیں۔ آخری حصہ میں قواعد املاء اور رموز اوقاف کے متعلق نہایت ہی اہم اور مفید معلومات درج کی گئی ہیں۔

کتاب کو دلچسپ، تعمیری اور بامقصد بنانے کی کوشش کی گئی ہے، اور اخلاقی پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ اس طرز پر تربیت کی کوشش کی گئی ہے کہ اس کو پڑھنے والا ایک اچھا طالب علم، ایک مثالی مسلمان، اور ایک بے نظیر شہری بن سکے۔ قرآن و حدیث سے کچھ حصہ نقل کر کے طلبہ کو اس بات کا موقعہ فراہم کیا ہے کہ وہ ایک طرف بلاغت قرآن و حدیث کی تابانیوں سے اپنے قلوب و اذہان کو منور کریں اور دوسری طرف مکارم اخلاق کے زریں اصولوں سے بھی روشناس ہوں۔ ضرب الامثال اور حکیمانہ مقولوں کے ذریعے حکمت اور دانشمندی کی طرف دعوت دی گئی ہے۔ کچھ قصے کہانیاں اور لطائف کے ساتھ دلچسپی کا سامان بھی فراہم کر دیا گیا ہے۔ ہماری دانست میں یہ ایک جامع کتاب ہے جو انشاء کے معاملے میں تمام ضروریات کے لئے کافی ہے۔

اساتذہ کرام کی خدمت میں گذارش

☆ طلبہ کی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے اور علوم و فنون میں مہارت کاملہ حاصل کرنے کے لئے ایک استاد کا کردار کلیدی حیثیت کا حامل ہے۔ ایک معلم کے لئے بنیادی شرط یہ ہے کہ اسے اپنے فن کے ساتھ لگاؤ ہو، اور وہ محنت اور خلوص سے اس فن کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرے۔

☆ "تسہیل الانشاء" شروع کروانے سے پہلے ضروری ہے کہ طلبہ کو پہلے چند دن

Marfat.com

عربی زبان سے متعارف کروایا جائے، اور صرف و نحو کے بنیادی قواعد سے انہیں روشناس کیا جائے۔ مزید بر آں عربی کے چند عام جملوں کے ذریعے عربی زبان سیکھنے کی طرف راغب کیا جائے۔

☆ سبق شروع کرنے سے پہلے اس کا تعارف اور اس سبق سے متعلق معلومات بہم پہنچانا لازمی امر ہے۔

☆ استاد خود عبارت پڑھ کر لڑکوں کو بتائے کہ عبارت کو کس طرح روانی سے پڑھنا چاہئے۔ اور صحیح تلفظ کی پابندی کی جائے۔

☆ استاد محبت اور شفقت کے ساتھ طلبہ کی رہنمائی کرے۔ ان میں عربی زبان سیکھنے کا شوق بیدار کرے۔ اور انہیں پابند بنائے کہ پڑھا ہوا سبق یاد کر کے آئیں اور اگلے سبق کا مطالعہ کر کے آئیں۔

☆ تقویم لسان اور عربی میں گفتگو کرنے کے لئے تمارین بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ سوال جواب کا سلسلہ اس غرض کے حصول کے لئے بڑا ممد و معاون ثابت ہو گا۔ طلبہ کی ذہنی استعداد کو مد نظر رکھ کر عربی میں گفتگو کے لئے کچھ وقت ضرور نکالنا چاہئے۔ اور اپنی طرف سے چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بنانے کا طلبہ کو مکلف بنانا بہت ضروری ہے۔

☆ آسانی کے لئے عبارت پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں اور مشکل الفاظ کے معانی آخر میں دے دیئے گئے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر سی کوشش کو منظور فرمائے۔ اور اس کتاب کو مقبول بنائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم۔ و صلى الله على سيدنا ومولانا محمد خاتم الانبياء والرسل و على آله و اصحابه اجمعين إلى يوم الدين۔

المؤلفان

محمد سعید الأزہری، محمد اکرم الأزہری۔

Marfat.com

چند ضروری اصطلاحات

حرکت : زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں اور جس حرف پر حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔

فتحہ، نصب : زبر (ـَ) کو فتحہ یا نصب کہا جاتا ہے۔

جس حرف پر زبر ہو اسے مفتوح یا منصوب کہتے ہیں۔

ضمہ، رفع : پیش (ـُ) کو ضمہ یا رفع کہتے ہیں۔

جس حرف پر پیش ہو اسے مضموم یا مرفوع کہا جاتا ہے

کسرہ، جر : زیر (ـِ) کو کسرہ یا جر کہتے ہیں۔

زیر والے حرف کو مکسور یا مجرور کہا جاتا ہے۔

سکون، جزم : حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر حرکت نہ ہو اسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

تنوین : دو زبر (ـً)، دو زیر (ـٍ) اور دو پیش (ـٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

مشدد : جس حرف پر شد (ـّ) ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔

لفظ : جو بات انسان کے منہ سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں خواہ وہ بامعنی ہو یا بے معنی

کلمہ : بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔

کلمہ کی اقسام : کلمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم : کسی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (مرد)، خَالِدٌ ، قَلَمٌ۔

فعل : کسی زمانہ میں کام کے واقع ہونے کو فعل کہتے ہیں۔ مثلاً کتب (اس نے لکھا) يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)، اُكْتُبْ (تو لکھ)۔

حرف : جو اکیلا اپنا معنی ظاہر نہ کرے جیسے مِنْ (سے)، فی (میں)

واحد : ایک چیز کو واحد کہتے ہیں جیسے جَبَلٌ (پہاڑ)۔ مُسْلِمٌ۔

Marfat.com

تثنیہ : دو چیزوں کو تثنیہ کہتے ہیں جیسے جَبَلَانِ (دو پہاڑ)۔مُسْلِمَانِ۔

جمع : دو سے زائد چیزوں کو جمع کہتے ہیں جیسے جِبَالٌ (بہت سے پہاڑ)مُسْلِمُوْنَ۔

مذکر : وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ ہو جیسے کِتَابٌ۔ رجلٌ۔

مونث : وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت ہو جیسے شَجَرَۃٌ (درخت)،سَلْمیٰ، صَحْرَاءُ ۔

نکرہ : غیر معین چیز کو نکرہ کہتے ہیں مثلاً کتابٌ۔ رجلٌ۔

معرفہ : معین چیز کو معرفہ کہا جاتا ہے جیسے الرّجلُ۔ خالد۔

مفرد : وہ اکیلا لفظ جو اپنا معنی ظاہر کرے جیسے رَجُلٌ۔ کَتَبَ۔

مرکب : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے۔

مرکب کی اقسام : مرکب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)مرکب مفید : دو یا دو سے زائد کلمات کا وہ مجموعہ جس سے بات پوری طرح سمجھ میں آجائے،اس کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ مثلاً القلمُ جَدِیْدٌ (قلم نیا ہے)۔

(۲)مرکب غیر مفید : دو یا دو سے زائد کلمات کا وہ مجموعہ جس سے بات پوری طرح سمجھ میں نہ آئے۔اس کی کئی اقسام ہیں جن میں سے اہم یہ ہیں۔

(ا)مرکب اضافی : وہ مرکب جس میں پہلے جز کی نسبت دوسرے جز کی طرف کی جاتی ہے۔ پہلے جز کو مضاف اور دوسرے جز کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے مثلاً کِتابُ خَالدٍ (خالد کی کتاب)۔

(ب)مرکب توصیفی : وہ مرکب ہے جس میں دوسرا جز پہلے جز کی صفت بیان کرے پہلے جز کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں، مثلاً۔کِتابٌ جَدِیْدٌ (نئی کتاب)۔

نوٹ : موصوف اور صفت کا اعراب (آخر میں زبر، زیر، پیش)ایک جیسا ہوتا ہے۔

موصوف اگر نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہو گی جیسے کتابٌ جدیدٌ۔

اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہو گی جیسے اَلْکتابُ الجَدِیْدُ۔

Marfat.com

موصوف اگر مذکر ہو تو صفت بھی مذکر ہو گی جیسے کِتابٌ جدیدٌ۔

موصوف اگر مونث ہو تو صفت بھی مونث ہو گی جیسے شَجَرَةٌ طَوِیْلَةٌ۔

اور اسی طرح واحد، تثنیہ اور جمع میں موصوف اور صفت کا باہم مطابق ہونا ضروری ہے۔

جملہ اسمیہ : وہ ہوتا ہے جس کا پہلا جز اسم ہو۔اس کے پہلے جز کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں جیسے۔القلمُ جَدِیْدٌ۔

مبتدا اور خبر کا مندرجہ ذیل چیزوں میں باہم مطابق ہونا ضروری ہے۔

(۱)واحد : اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ (طالب علم محنتی ہے)

(۲)تثنیہ : الطَّالبانِ مُجْتَهِدَانِ (دو طالب علم محنتی ہیں)

(۳)جمع : اَلطُّلَّابُ مُجْتَهِدُوْنَ (طلبہ محنتی ہیں)

(۴)مذکر : الطالبُ مُجتهدٌ

(۵)مونث : اَلطَّالِبَةُ مُجْتَهِدَةٌ (طالبہ محنتی ہے)

جملہ فعلیہ :وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے جَلَسَ خالدٌ (خالد بیٹھا)

اس مثال میں "جَلَسَ" فعل ہے اور "خالد" اس کا فاعل ہے۔

اَکَلَ خَالِدٌ الْخُبْزَ (خالد نے روٹی کھائی)۔

اس مثال میں "أَكَلَ" فعل، "خالد" اس کا فاعل اور "الخبز" مفعول ہے۔

نوٹ :فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور مفعول منصوب۔

فاعل :کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

مفعول :وہ ہوتا ہے جس پر کام واقع ہو۔

فعل کی اقسام :

(۱) فعل ماضی :وہ فعل ہے جس میں گذشتہ زمانہ پایا جائے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا)۔

(۲) فعل مضارع :وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہوں مثلاً یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

Marfat.com

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِذْھَبْ (جاؤ)
فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے منع کیا جائے جیسے لا تَذْھَبْ (مت جاؤ)
فعل معروف: وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ خالداً (زید نے خالد کو مارا)،
اس مثال میں زید فاعل ہے اور ضرب فعل معروف ہے۔
فعل مجہول: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید کو مارا گیا)
اس مثال میں ضُرِبَ فعل مجہول ہے۔
متکلم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔
حاضر: جس سے بات کی جائے۔
غائب: جس کے متعلق بات کی جائے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

واحد اور تثنیہ

تثنیہ	واحد
كِتَابَانِ	كِتَابٌ
قَلَمَانِ	قَلَمٌ
كُرْسِيَّانِ	كُرْسِيٌّ
بَابَانِ	بَابٌ
كُرَّاسَتَانِ	كُرَّاسَةٌ
بَقَرَتَانِ	بَقَرَةٌ
شَجَرَتَانِ	شَجَرَةٌ
صُوْرَتَانِ	صُوْرَةٌ
دَوَاتَانِ	دَوَاةٌ
رَجُلَانِ	رَجُلٌ

تَمْرِيْن (مشق)

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات سے تثنیہ بنائیں۔

شجرة- رجلٌ- كرّاسة- قلم- بابٌ-

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کے مفرد بتائیں:

كتابان- كرسيان- بقرتان- صورتان- دواتان-

۳۔ درج ذیل کلمات کا عربی میں ترجمہ کریں۔

دروازہ۔ کاپی۔ دو درخت۔ تصویر۔ دو آدمی۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّانِی

واحد اور جمع

واحد	جمع
مُسْلِمٌ	مُسْلِمُوْنَ
جَالِسٌ	جَالِسُوْنَ
كَاتِبٌ	كَاتِبُوْنَ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَاتٌ
جَالِسَةٌ	جَالِسَاتٌ
كَاتِبَةٌ	كَاتِبَاتٌ
عَالِمٌ	عُلَمَاءُ
جَبَلٌ	جِبَالٌ
كِتَابٌ	كُتُبٌ
مَسْجِدٌ	مَسَاجِدُ

تَمْرِیْن

۱۔ درج ذیل الفاظ سے جمع بنائیں۔

عالم- جالسة- كتاب- جبل- مسلمة-

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد لائیں۔

مساجد- كاتبون- مسلمون- كتبٌ- كاتبات-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(بہت سے) پہاڑ۔ مسلمان۔ لکھنے والا۔ مسجدیں۔ بیٹھنے والیاں۔ کتابیں۔

Marfat.com

الدَّرسُ الثَّالِثُ

مُرکّبِ اِضافی

مضاف الیہ	مضاف	مرکب اضافی
خالد	قلم	قَلَمُ خَالِدٍ
الباب	مفتاح	مِفْتَاحُ الْبَابِ
الشجرة	غصن	غُصْنُ الشَّجَرَةِ
الرجل	لِسان	لِسَانُ الرَّجُلِ
البقرة	حليب	حَلِيْبُ الْبَقَرَةِ
القرآن	آية	آيَةُ الْقُرْآنِ
الطالب	صورة	صُوْرَةُ الطَّالِبِ
ناصر	حديقة	حَدِيْقَةُ نَاصِرٍ
التفاح	شجرة	شَجَرَةُ التُّفَّاحِ
الإنسان	صحة	صِحَّةُ الإِنْسَانِ

تمرین

۱۔ مناسب مضاف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

...... البقرة- ......الطالب- ......الإنسان- ...... القرآن-

۲۔ خالی جگہوں میں مضاف الیہ لگائیں۔

مِفتاح......- حَديقة......- غُصن......- صِحة......-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ناصر کا باغیچہ۔ گائے کا دودھ۔ درخت کی ٹہنی۔ طالب علم کی تصویر۔ دروازے کی چابی۔ انسان کی زبان۔

Marfat.com

الدَّرسُ الرَّابِعُ

مُرکّبِ تَوْصِیْفِی

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ	ولد	مجتهد
بَیْتٌ نَظِیْفٌ	بیت	نظیف
قَلَمٌ جَمِیْلٌ	قلم	جمیل
اَلْبَابُ الْجَدِیْدُ	الباب	الجدید
الْکِتَابُ الْمُفِیْدُ	الکتاب	المفید
شَجَرَةٌ طَوِیْلَةٌ	شجرة	طویلة
بَقَرَةٌ سَمِیْنَةٌ	بقرة	سمینة
سَیَّارَةٌ سَرِیْعَةٌ	سیارة	سریعة
الْمَدِیْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ	المدینة	المنورة
اَلْحَدِیْقَةُ الْمُثْمِرَةُ	الحدیقة	المثمرة

تمرین

۱۔ صفت لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

ولد......۔ الباب......۔ حدیقة......۔ الکتاب......

۲۔ مناسب موصوف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

......سَمِیْنَةٌ۔ ......النظیف۔ ......المنورة۔ ......سریعة۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

نئی کتاب۔ موٹی گائے۔ پھلدار باغیچہ۔ لمبا درخت۔ مفید کتاب۔ محنتی لڑکا۔ خوبصورت قلم۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الخامِسُ

مرکب توصیفی

صفت	موصوف	مرکب توصیفی
صالحان	رجلان	رَجُلاَنِ صَالِحَانِ
مجتهدان	تلميذان	تِلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ
مفتوحان	بابان	بَابَانِ مَفْتُوحَانِ
مهذبتان	بنتان	بِنْتَانِ مُهَذَّبَتَانِ
الجديدتان	الدراجتان	اَلدَّرَّاجَتَانِ الْجَدِيْدَتَانِ
صالحون	رجال	رِجَالٌ صَالِحُوْنَ
المخلصون	المسلمون	اَلْمُسْلِمُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ
المهذّبات	البنات	اَلْبَنَاتُ الْمُهَذَّبَاتُ
جديدة	أقلام	أَقْلاَمٌ جَدِيْدَةٌ
رخيصة	كتب	كُتُبٌ رَخِيْصَةٌ

تمرین

۱۔ مرکب توصیفی کی چار مثالیں لائیں جن میں موصوف تثنیہ ہو۔

۲۔ مرکب توصیفی کی تین مثالیں ذکر کریں جن میں موصوف جمع ہو۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو نئی سائیکلیں۔ مہذب لڑکیاں۔ دو کھلے دروازے۔ سستی کتابیں۔ دو نئے قلم۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّادِسُ

ضمائر (۱)

جملہ	ضمائر
هُوَ جَمَلٌ	هُوَ
هُمَا تِلْمِيْذَان	هُمَا
هُمْ مُعَلِّمُوْنَ	هُمْ
هِيَ مَدْرَسَةٌ	هِيَ
هُمَا بنتان	هُمَا
هُنَّ طَالِبَاتٌ	هُنَّ

هُوَ عَامِلٌ۔ هُمَا بَيْتَانِ۔ هُمْ مُسْلِمُوْنَ۔

هِيَ طَاوِلَةٌ۔ هُمَا سَيَّارَتَانِ۔ هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ

تمرین

ا۔ خالی جگہوں میں ضمائر لگائیں۔

...... بَقَرَةٌ۔ ...... بَابٌ۔ ...... قلمانِ۔ ...... طالباتٌ۔

...... سَيَّارَتَانِ۔ ...... رِجَالٌ۔

۲۔ مناسب کلمات کے ساتھ خالی جگہیں پر کریں۔

هُمْ...... هِيَ...... هُمَا...... هُنَّ...... هُوَ......

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ مدرسہ ہے۔ وہ مزدور ہے۔ وہ میز ہے۔ وہ دو گاڑیاں ہیں۔ وہ مسلمان ہیں۔ وہ دو سائیکلیں ہیں۔ وہ گائیں ہیں۔ وہ دو گھر ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّابِعُ

ضمائر (ب)

ضمائر	جمله
أَنْتَ	أَنْتَ طَبِيْبٌ
أَنْتُمَا	أَنْتُمَا فَلاَّحَانِ
أَنْتُمْ	أَنْتُم تُجَّارٌ
أَنْتِ	أَنْتِ طَبِيْبَةٌ
أَنْتُمَا	أَنْتُمَا بِنْتَانِ
أَنْتُنَّ	أَنْتُنَّ أُمَّهَاتٌ

أَنْتَ صَغِيْرٌ- أَنْتُما صَادِقَانِ- أَنْتُمْ جَالِسُوْنَ-

أَنْتِ صَغِيْرَةٌ- أَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ- أَنتُنَّ صَالِحَاتٌ

تمرین

۱۔ خالی جگہوں میں ضمائر لگائیں۔

......أمّهاتٌ- ......فَلاَّحانِ- ......تُجَّارٌ- ......طَبِيْبَةٌ-

......جَالِسَتَانِ-

۲۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

أنتِ......- أنتنَّ......- أَنْتُمَا......- أَنْتُمْ......

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تم (دونوں) تاجر ہو۔ تم (سب) کسان ہو۔ تم چھوٹی ہو۔ تو بڑا ہے۔ تم (سب) سچے ہو۔ تم دو (عورتیں) ڈاکٹر ہو۔ تم (سب عورتیں) محنتی ہو۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

ضمائر (ج)

جمله	ضمائر
أَنَا مُهَنْدِسٌ	أَنَا
أَنَا مُمَرِّضَةٌ	أَنَا
نَحْنُ مُهَنْدِسُوْنَ	نَحْنُ
نَحْنُ مُمَرِّضَاتٌ	نَحْنُ

أَنَا تَاجِرٌ وَأَنْتَ طَبِيْبٌ- نَحْنُ فَلاَّحُوْنَ وَأَنْتُمْ مُعَلِّمُوْنَ

هُوَ جَبَلٌ وَهِيَ حُقُوْلٌ- هُمْ سَيَّاحُوْنَ وَنَحْنُ مُمَرِّضَاتٌ

أَنَا صَغِيْرٌ وأَنْتَ كَبِيْرٌ- هُمَا جَالِسَانِ وأَنْتُمَا قَائِمَانِ

تمرین

۱۔ ''أنا'' اور ''نحن'' کے چار جملے بنائیں۔

۲۔ مخاطب کی ضمائر کتنی ہیں، انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں مسلمان ہوں۔ تو طالب علم ہے۔ ہم ڈاکٹر ہیں۔ میں نرس ہوں۔ وہ (دونوں) سیاح ہیں۔ وہ چھوٹا ہے اور میں بڑا ہوں۔ تم (سب) بیٹھے ہو۔ ہم کھڑے ہیں۔ تم (دونوں) انجینئر ہو۔ وہ (سب) تاجر ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

جملہ اسمیہ (۹)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	الماء	بارد
الحليبُ سَاخِنٌ	الحليب	ساخن
الْمَطَرُ غَزِيْرٌ	المطر	غزير
اَلْقَلَمُ جَدِيْدٌ	القلم	جديد
الْوَلَدُ صَغِيْرٌ	الولد	صغير
الرَّجُلُ جَالِسٌ	الرجل	جالس
اَلطَّالِبُ وَاقِفٌ	الطالب	واقف
الدَّوَاءُ نَافِعٌ	الدواء	نافع
الدَّرْسُ سَهْلٌ	الدرسُ	سهل
اللَّحْمُ رَخِيْصٌ	اللحم	رخيص

جب مبتدا مفرد ہو تو خبر بھی مفرد ہوتی ہے، اور اسی طرح جب مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوتی ہے۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کی مناسب خبر لائیں۔

الدواءُ۔ اللحم۔ المطر۔ الماء۔ الطالب۔

۲۔ درج ذیل کلمات کے ساتھ مناسب مبتدا لگائیں۔

ساخن۔ جدید۔ واقف۔ سھل۔ جالس۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سبق آسان ہے۔

دودھ ٹھنڈا ہے۔

پانی گرم ہے۔

قلم قیمتی ہے۔

طالب علم کھڑا ہے۔

ڈاکٹر بیٹھا ہے۔

کتاب نئی ہے۔

بارش موسلا دھار ہے۔

85090

Marfat.com

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

جمله اسمیه (ب)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْجَمَلاَنِ سَرِيْعَانِ	الجملان	سريعان
التِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ	التلميذان	مجتهدان
اَلْبَابَانِ مُغْلَقَانِ	البابان	مغلقان
الْفَرَسَانِ قَوِيَّانِ	الفرسان	قويان
الْبَيْتَانِ نَظِيْفَانِ	الْبَيْتَانِ	نظيفان
الأَسَدَانِ شُجَاعَانِ	الأسدان	شجاعان
القَلَمَانِ ثَمِيْنَانِ	القلمان	ثمينان
البُسْتَانَانِ مُثْمِرَانِ	البستانان	مثمران
الطَّائِرَانِ جَمِيْلاَنِ	الطائران	جميلان
الرَّجُلاَنِ طَوِيْلاَنِ	الرجلان	طويلان

جب مبتدا تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوتی ہے۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ جملہ اسمیہ کی ایسی پانچ مثالیں لائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو دروازے کھلے ہیں۔

دو قلم نئے ہیں۔

دو پرندے خوبصورت ہیں۔

دو مزدور محنتی ہیں۔

دو باغ پھلدار ہیں۔

دو طالب علم کھڑے ہیں۔

دو گھوڑے تیز رفتار ہیں۔

دو بچے چھوٹے ہیں۔

دو کتابیں قیمتی ہیں۔

دو آدمی نیک ہیں۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِیَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (ج)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْأَطْفَالُ لَاعِبُوْنَ	الأطفال	لاعبون
اَلْمُهَنْدِسُوْنَ مَاهِرُوْنَ	المهندسون	ماهرون
اَلْأَصْدِقَاءُ مُخْلِصُوْنَ	الأصدقاء	مخلصون
اَلْأَنْبِيَاءُ صَادِقُوْنَ	الأنبياء	صادقون
اَلتُّجَّارُ رَابِحُوْنَ	التجار	رابحون
اَللَّاعِبُوْنَ سَابِحُوْنَ	اللاعبون	سابحون
اَلْحُرَّاسُ سَاهِرُوْنَ	الحُرّاس	ساهرون
اَلْفُقَرَاءُ مُحْتَاجُوْنَ	الفقراء	محتاجون
اَلْأَوْلَادُ نَائِمُوْنَ	الأولاد	نائمون
اَلْإِخْوَةُ مَسْرُوْرُوْنَ	الإخوة	مسرورون

ب مبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوتی ہے۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ مبتدا اور خبر کی پہچان کریں۔

التجّارُ رَابحونَ- الحُرّاس ساهرون- المهندسون ماهرون-

الأولاد نائمون-

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ڈاکٹر ماہر ہیں۔

کھلاڑی سو رہے ہیں۔

طالب علم جاگ رہے ہیں۔

بھائی مخلص ہیں۔

دوست خوش ہیں۔

بچے تیر رہے ہیں۔

پہریدار سوئے ہوئے ہیں۔

اساتذہ سچے ہیں۔

تاجر مسلمان ہیں۔

فقراء نیک ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِی عَشَرَ

جملہ اسمیہ (د)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
فَاطِمَةُ طَاهِرَةٌ	فاطمة	طاهرة
الدَّرَّاجَةُ مُسْرِعَةٌ	الدراجة	مسرعة
اَلزَّهْرَةُ جَمِيْلَةٌ	الزهرة	جميلة
الدَّجَاجَتَانِ مَذْبُوْحَتَانِ	الدجاجتان	مذبوحتان
اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ	النافذتان	مفتوحَتان
الْأُمَّهَاتُ مُشْفِقَاتٌ	الأمهات	مشفقات
الطَّالِبَاتُ سَاهِرَاتٌ	الطالبات	ساهرات
اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ	النجوم	لامعة
اَلْأَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ	الأبواب	مغلقة
اَلْجِبَالُ مُرْتَفِعَاتٌ	الجبال	مرتفعات

جب مبتدا مونث ہو تو خبر بھی مونث ہوتی ہے

Marfat.com

تمرین

۱۔ درج ذیل کلمات سے مفرد بنائیں۔

النجوم- الجبالِ- الدراجتان- الأبوابُ-

النافذتانِ-

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کھڑکیاں بند ہیں۔

دروازے کھلے ہیں۔

زینب محنتی ہے۔

مرغی کالی ہے۔

ستارے چمکدار ہیں۔

سائیکل نئی ہے۔

دو پہاڑ بلند ہیں۔

کلی خوبصورت ہے۔

موٹر گاڑی تیز ہے۔

دو استانیاں کھڑی ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (۵)

خبر	مبتدا	جملہ اسمیہ
لِلّٰه	الحمد	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
على الأرض	الكرسى	الكُرْسِيُّ عَلَى الْأَرْضِ
فى الغرفة	الطفل	الطِّفْلُ فِى الْغُرْفَةِ
مِنَ اللهِ	القرآن	اَلْقُرْآنُ مِنَ اللهِ
فى الدواة	القلم	اَلْقَلَمُ فِى الدَّوَاةِ
فى الكوب	ماءٌ	فِى الْكُوْبِ مَاءٌ
على الشجرة	طائر	عَلَى الشَّجَرَةِ طَائِرٌ
فى المدرسة	معلّم	فى الْمَدْرَسَةِ مُعَلِّمٌ
للولد	كتاب	لِلْوَلَدِ كِتَابٌ
للوضوء	ماء	لِلْوُضُوءِ ماءٌ

اس سبق میں خبر جار مجرور ہے

Marfat.com

تمرین

۱۔ مناسب خبر لگائیں۔

الطفل۔ القلم۔ ماءٌ۔ کتاب۔ الکرسی۔

۲۔ مندرجہ ذیل خبروں کے ساتھ مناسب مبتدا لگائیں۔

فی المدرسة۔ للولد۔ علی الأرض۔ فی الکوب۔

من اللہ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

درخت پر پرندہ ہے۔

قلم دوات میں ہے۔

گلاس میں دودھ ہے۔

کمرہ میں استانی ہے۔

مدرسہ میں طالب علم ہیں۔

درخت پر پرندہ ہے۔

کتاب میز پر ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

جمله اسميه (و)

جمله اسميه	مبتدا	خبر
الطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ	الطائر	فوق الشجرة
اَلْقِطَّةُ تَحْتَ السَّرِيْرِ	القطة	تحت السرير
الَمسْجِدُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ	المسجد	أمام المدرسة
الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ	الكلب	خلف الباب
اَلشَّاةُ وَرَاءَ الْبَيْتِ	الشاة	وراء البيت
فَوْقَ السَّقْفِ سَرِيْرٌ	سرير	فوق السقف
تَحْتَ الْأَرْضِ ماءٌ	ماءٌ	تحتَ الأرض
خَلفَ الْجِدارِ سَارِقٌ	سارِق	خلف الجدار
عِنْدَكَ سَاعَةٌ	ساعة	عندك
عِنْدِي كُرَّاسَةٌ	كُرَّاسة	عندی

اس سبق میں خبر ظرف ہے

Marfat.com

تمرین

۱۔ مبتدا اور خبر کی پہچان کریں۔

عندك ساعةٌ- خلف الباب كلب- الشاة وراء البيتِ

تحت الأرض ماءٌ- المسجد أمام المدرسة-

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

چھت پر پرندہ ہے۔

چارپائی کے نیچے بچہ ہے۔

کتا دیوار کے پیچھے ہے۔

میرے پاس قلم ہے۔

مدرسہ مسجد کے سامنے ہے۔

بلی دروازے کے پیچھے ہے۔

گھر کے سامنے چور ہے۔

بکری گھر کے پیچھے ہے۔

پانی زمین کے نیچے ہے۔

کتاب کے نیچے کاپی ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

اسم اشاره (ا)

جملہ	مُشَار إلیه	اسم اشارہ
هٰذَا طَالِبٌ	طالبٌ	هٰذَا
هٰذَانِ طَالِبَانِ	طَالِبَانِ	هٰذانِ
هٰؤُلَاءِ طُلَّابٌ	طُلَّابٌ	هٰؤُلَاءِ

هٰؤُلَاءِ عَامِلُوْنَ	هٰذانِ جَمَلَانِ	هٰذا فَرَسٌ
هٰؤُلَاءِ شَاكِرُوْنَ	هٰذانِ جِدَارَانِ	هٰذا قِطَارٌ
هٰؤُلَاءِ مُفْلِحُوْنَ	هٰذانِ بَابَانِ	هٰذا مِلْحٌ

Marfat.com

تمرین

۱۔ مناسب مشار الیہ لگا کر خالی جگہیں پر کریں۔

هٰذَانِ......۔ هٰذا......۔ هٰؤلاءِ......۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ مناسب اسم اشارہ لگائیں۔

ملح۔ بابانِ۔ شاکرون۔ جداران۔ عاملون۔

۳۔ سبق میں مذکور اسمائے اشارہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں

یہ نمک ہے۔

یہ (دو) ریل گاڑیاں ہیں۔

یہ (لوگ) کامیاب ہونے والے ہیں۔

یہ (دو) مزدور ہیں۔

یہ قلم ہے۔

یہ مسلمان ہیں۔

یہ شیر ہے۔

یہ (دو) کتے ہیں۔

یہ خالد ہے۔

یہ (دو) بھائی ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

اسم اشاره (ب)

جمله	مُشَار إليه	اسم اشاره
هٰذِهِ امْرَأَةٌ	اِمْرَأَةٌ	هٰذِه
هٰتانِ امْرَأَتَانِ	اِمْرَأَتَانِ	هٰتَانِ
هٰؤُلاءِ نِسَاءٌ	نِسَاءٌ	هٰؤُلاَءِ

هٰذِهِ نَاقَةُ اللهِ	هٰتَانِ سَيَّارَتَانِ	هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ
هٰذِه أَنْهَارٌ	هٰتَانِ دَجَاجَتَانِ	هٰؤُلاَءِ شَاكِرَاتٌ
هٰذِهِ شَمْسٌ	هٰتَانِ مِرْوَحَتَانِ	هٰؤُلاءِ بَقَرَاتٌ

Marfat.com

تمرین

۱۔ "أنھار" اور "بقرات" کے ساتھ کونسا اسم اشارہ استعمال ہو سکتا ہے۔

۲۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

...... نِسَاءٌ – ...... سیّارتانِ – ...... شمسٌ – ...... شاکراتٌ –

ھٰتانِ ...... – ھٰذہ ...... – ھٰؤلاءِ ...... – بناتٌ –

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ اونٹنی ہے۔

یہ گائیں ہیں۔

یہ (عورتیں) شکر گذار ہیں۔

یہ پنکھا ہے۔

یہ (دو) موٹر گاڑیاں ہیں۔

یہ (دو) بہنیں ہیں۔

یہ درخت ہیں۔

یہ (دو) سائیکلیں ہیں۔

یہ کلیاں ہیں۔

یہ باغیچہ ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

اسم اشاره (ج)

جمله	مُشَار إليه	اسم اشاره
ذٰلِكَ مُسْلِمٌ	مُسْلِمٌ	ذٰلِكَ
ذٰنِكَ مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَانِ	ذٰنِكَ
أُولٰئِك مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ	أُوْلٰئِكَ

أولٰئِكَ فُقَرَاءُ	ذٰنِكَ غَنِيَّانِ	ذٰلك مَوْزٌ
أولٰئِك أغْنِيَاءُ	ذٰنِكَ فَقِيْرَانِ	ذٰلِك رُمَّانٌ
أولٰئِك مُهَنْدِسُوْنَ	ذٰنِكَ فَرَسَانِ	ذٰلِك قِرْدٌ

Marfat.com

تمرین

۱۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بنا کر مناسب اسم اشارہ لگائیں۔

أغنياء- مُهَنْدِسٌ- قُرودٌ- فقير- مسلمون-

۲۔ "ذٰنِكَ" کو استعمال کرتے ہوئے دو جملے بنائیں۔

۳۔ خالی جگہ پر کریں۔

......قِرْدانِ- ......رُمّان- أولٰئِك......

ذٰلِكَ......- ......أغْنياءُ- ذٰنِكَ......-

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ فقیر ہیں۔

وہ (دو) انجینئر ہیں۔

وہ کیلا ہے۔

وہ (دو) بندر ہیں۔

وہ انار ہے۔

وہ (دو) گھوڑے ہیں۔

وہ غنی ہیں۔

وہ دو چور ہیں۔

وہ چھت ہے۔

وہ تاجر ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اسم اشاره (د)

جمله	مُشَار إليه	اسم اشاره
تِلك طَبِيْبَةٌ	طَبِيْبَةٌ	تِلْكَ
تَانِكَ طَبِيْبَتَانِ	طَبِيْبَتَانِ	تَانِكَ
أُولٰئِكُ طَبِيْبَاتٌ	طَبِيْبَاتٌ	أُوْلٰئِكَ

تِلْكَ آيَةُ اللهِ	تَانِكَ وَرْدَتَانِ	أولٰئِك مُعَلِّمَاتٌ
تِلْكَ جِبَالٌ	تَانِكَ ثَلاَّجَتَانِ	أولٰئِك مُمَرِّضَاتٌ
تِلْك نُجُوْمٌ	تَانِكَ طَاوِلَتَانِ	أولٰئِك مُحْسِنَاتٌ

Marfat.com

تمرین

۱۔ درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

تِلكَ ثلاجتان- اولئِك آيةٌ- تانك ممرّضاتٌ

أولئِك جبلان- تانك وردة - تلك مسلمون۔

۲۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

تِلك......- ......وردتان- أولئِك......-

......طبيبتان- تانك......- ...... محسناتٌ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ نرس ہے۔

وہ (دو) میز ہیں۔

وہ ستارے ہیں۔

وہ سورج ہے۔

وہ (دو) استانیاں ہیں۔

وہ لڑکیاں ہیں۔

وہ ریفریجریٹر ہے۔

وہ (دو) پنکھے ہیں۔

وہ پہاڑ ہیں۔

وہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

استفهام (ا)

سوال	جواب
مَا هٰذَا؟	هٰذا كُوْبٌ
مَافِيْهِ؟	فِيْهِ لَبَنٌ
هَلْ هُوَ بَارِدٌ؟	نَعَمْ- هُوَبَارِدٌ
ماهٰذِه؟	هٰذِه سَيَّارَةٌ
هَلْ هِيَ جَدِيْدَةٌ؟	لاَ، هِيَ لَيْسَتْ بِجَدِيْدَةٍ
مَا فِي يَدِكَ؟	فِي يَدِى قَلَمٌ
مَاهٰذِه؟	هٰذِه سَبُّوْرَةٌ
مَالَوْنُهَا؟	لَوْنُهَا أَسْوَدُ
مَا اسْمُكَ؟	اِسْمِى عَبْدُ اللهِ
فِى أَيِّ فَصْلٍ أَنْتَ؟	أَنَا فِى الْفَصْلِ الْأَوَّلِ

Marfat.com

تَمْرِيْنٌ

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

ما فی الْكوب؟ مَا فِی يَدِكَ؟ هَلِ الْماءُ باردٌ؟

ما اسْمُ صَدِيْقِكَ؟ فی أَیِّ فصلٍ أنت؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا کرسی نئی ہے؟

یہ کیا ہے؟

تمہارا نام کیا ہے؟

کیا دودھ گرم ہے؟

تمہارے سر پر کیا ہے؟

تختہ سیاہ کا رنگ کیا ہے؟

کس کلاس میں پڑھتے ہو؟

بکری کا رنگ کیا ہے؟

بکری کا رنگ کالا ہے۔

کیا تمہارا نام عمر ہے؟

Marfat.com

الدرسُ الْعِشْرُوْنَ

استفهام (ب)

سوال	جواب
مَنْ رَبُّكَ ؟	رَبِّیَ اللّٰہُ
مَنْ رَسُوْلُكَ ؟	رَسُوْلِیْ مُحَمَّدٌ ﷺ
مَادِيْنُكَ ؟	دِيْنِیْ الإِ سْلاَمُ
مَنْ أنْتَ ؟	أَنَا عَبْدُالرَّحْمنِ
كَيْفَ حَالُكَ ؟	حَالِی طَيِّبٌ
أَيْنَ بَيتُكَ ؟	بَيْتِیْ فی لَاهورَ
مَنْ فِی الْمَصْنَعِ ؟	فِی الْمَصْنَعِ عَامِلُوْنَ
مَنْ هٰذا ؟	هٰذَا أَخِی حَامِدٌ
هَلْ هُوَ طَالِبٌ ؟	لَا، بَلْ هُوَ تَاجِرٌ
مَنْ هٰذِہ ؟	هٰذِہ أُخْتِی

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں

مَادِيْنُكَ؟ مَنْ رَبُّنا؟ أَيْنَ مَدْرَسَتُكَ؟

مَنْ فِي الصَّفِّ؟ أَيْنَ بَيْتُكَ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا آپ مسلمان ہیں؟

ہاں میں مسلمان ہوں۔

وہ کون ہے؟

وہ میرا بھائی ہے۔

تمہارا رب کون ہے؟

کارخانہ میں کون ہے؟

کیا تو انجینئر ہے؟

نہیں بلکہ میں ڈاکٹر ہوں۔

تمہارا گھر کہاں ہے؟

میرا گھر مسجد کے سامنے ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الْحَادِى وَالْعِشْرُوْنَ

حِوَارٌ

محمود: السَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَحْمَدُ!

أحمد: و عَلَيْكُمُ السَّلامُ

محمود: كَيْفَ صِحَّتُكَ؟

أحمد: صِحَّتِى حَسَنَةٌ

محمود: أَيْنَ كُنْتَ بَعْدَ الظُّهْرِ؟

أحمد: كُنْتُ فِى الْمَكْتَبَةِ

محمود: مَاذَا فَعَلْتَ هُنَاكَ ؟

أحمد: قَرَأْتُ بَعْضَ الكُتُبِ

محمود: أَيْنَ أَبُوْكَ؟

أحمد: أَبِى ذَهَبَ إِلَى كَرَاتشى

محمود: مَتى يَرْجِعُ أبوكَ؟

أحمد: أَبِى يَرْجِعُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

محمود: هَلْ ذَهَبَ أَخُوكَ مَعَه؟

أحمد: نَعَمْ- قَدْ ذَهَبَ أَخِىْ مَعَهُ

محمود: إلى أَيْنَ تَذْهَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ؟

Marfat.com

أحمد: أَذْهَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى السُّوْقِ

محمود: أَنَا أذْهَبُ مَعَكَ

تمرين

۱۔ جواب دیں۔

كيف حَالُكَ؟ أَيْنَ أَبُوْكَ؟ إلى أَيْنَ ذَهَبَ أَخُوْك؟

أَيْنَ كُنْتَ صَبَاحًا؟ متى يَرْجِعُ أبوك من كراتشي؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تمہاری صحت کیسی ہے؟

تمہارا بھائی کہاں ہے؟

تم کیا کرتے ہو؟

بازار کون گیا؟

مسجد کہاں ہے؟

تم کہاں جاتے ہو؟

میں باغ کی طرف جاتا ہوں۔

تمہاری والدہ کہاں ہے؟

میری والدہ فیصل آباد گئی ہے۔

عصر کے بعد تم کہاں جاؤ گے؟

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

جملہ فعلیہ

فعل ماضی (لازم)

خَرَجَ فَرِیْدٌ مِنَ البیت

جَلَسَتْ عَائِشَةُ فَوْقَ السَّرِیْرِ

ذَهَبْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ

رَجَعْتُمَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ

نَزَلْتُمْ مِنَ الْقِطَارِ

فَرِحْتِ بِالنَّجَاحِ

نَجَحْتُمَا فِی الْامْتِحَانِ

دَخَلْتُنَّ فِی الْمَطْبَخِ

لَعِبْتُ فِی الْمَیْدَانِ

صَعِدْنَا عَلَى الْجَبَلِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ "دخل" سے واحد متکلم، جمع مذکر مخاطب، واحد مونث غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مونث غائب کے صیغے بنائیں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

صَعِدنا۔ نَجَحْتُمَا۔ نزلتم۔ لعبتُ۔ ذهبتْ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

فرید مسجد میں بیٹھا۔

عائشہ مدرسہ سے نکلی۔

تو مسجد گیا۔

ہم گاڑی سے اترے۔

تم (سب) میدان میں کھیلے۔

میں بازار سے لوٹا۔

ہم امتحان میں کامیاب ہوئے۔

تم (دونوں) پہاڑ پر چڑھے۔

تو خوش ہوئی۔

میں کمرے میں داخل ہوا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع (لازم)

يَخْرُجُ فَرِيْدٌ مِنَ الْبَيْتِ

تَجْلِسُ عَائشَةُ فَوْقَ السَّرِيْرِ

تَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ

تَرْجِعَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

تَنْزِلُوْنَ مِنَ الْقِطَارِ

تَفْرَحِيْنَ بِالنَّجَاحِ

تَنْجَحَانِ فِي الْامْتِحَانِ

تَدْخُلْنَ فِي الْمَطْبَخِ

أَلْعَبُ فِي الْمَيْدَانِ

نَصْعَدُ عَلَى الْجَبَلِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ "یَفْرَحُ" کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

تَدْخُلنَ۔ نَصْعدُ۔ تَذْهَبُ۔ یَخرُجَانِ۔ یَرْجِعْنَ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم میدان میں کھیلتے ہیں۔

تم (دونوں) باورچی خانہ میں داخل ہوتی ہو۔

تم (سب) گھر سے نکلتے ہو۔

تو کامیابی پر خوش ہوتا ہے۔

تم (دونوں) مسجد کی طرف جاتے ہو۔

ہم پہاڑ پر چڑھتے ہیں۔

میں چارپائی پر بیٹھتا ہوں۔

وہ گاڑی سے اترتا ہے۔

وہ مدرسہ سے واپس لوٹتی ہے۔

ہم بازار جاتے ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الرَّابِعُ والْعِشْرُوْنَ

فعل ماضی (متعدی)

فَتَحَ مُحمدٌ الكِتَابَ

فَهِمَتْ زَيْنَبُ الدَّرْسَ

شَرِبْتَ الْحَلِيْبَ

أَكَلْتُمَا الْمَوْزَ

حَفِظْتُمْ دَرْسَ الْأَمْسِ

غَسَلْتِ الثِّيَابَ

سَمِعْتُمَا النَّصِيْحَةَ

طَبَخْتُنَّ الطَّعَامَ

رَكِبْتُ الْقِطَارَ

شَكَرْنَا اللهَ

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ فاعل اور مفعول لگا کر مکمل جملے بنائیں۔

شرب۔ قتحتُ۔ سَمع۔ رکبتْ۔

۲۔ خالی جگہ پر کریں۔

أکل...... الموز۔ ......البابَ۔ غسلتِ......۔

......خالد......

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

عائشہ نے دروازہ کھولا۔

میں نے دودھ پیا۔

سمیر نے سبق یاد کیا۔

ہم نے نصیحت سنی۔

تو نے کیلا کھایا۔

تم (دونوں لڑکیوں) نے کھانا پکایا۔

تم (سب عورتوں) نے کپڑے دھوئے۔

تم (دونوں) نے انار کھایا۔

تم (سب) نے کتاب کھولی۔

میں نے سبق یاد کیا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الْخَامِسُ والْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع (متعدی)

يَفْتَحُ محمدٌ الكِتَابَ

تَفْهَمُ زَيْنبُ الدَّرْسَ

تَشْرَبُ الحَلِيْبَ

تَأْكُلَانِ الْمَوْزَ

تَحْفَظُوْنَ دَرْسَ الأَمْسِ

تَغْسِلِيْنَ الثِّيَابَ

تَسْمَعَانِ النصيحةَ

تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

أَرْكَبُ الْقِطَارَ

نَشكُرُ اللهَ

Marfat.com

تمرین

۱۔ "یشکر" کی گردان کریں۔

۲۔ مندرجہ ذیل افعال کو جملوں میں استعمال کریں۔

یَشْرَبُ۔ نَرکبُ۔ تَأکُلُ۔ تَسْمَعْنَ۔ تشکرانِ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔

ہم گاڑی پر سوار ہوتے ہیں۔

تم (سب) کپڑے دھوتی ہو۔

تو کھانا پکاتی ہے۔

تم (دونوں) سبق یاد کرتی ہو۔

تم (سب) نصیحت سنتے ہو۔

سمیر روٹی کھاتا ہے۔

عائشہ دودھ پیتی ہے۔

تم (دونوں) کتاب کھولتے ہو۔

میں سبق سمجھتا ہوں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل ماضی منفی

مَا نَزَلَ الْمَطَرُ الْيَوْمَ

مَا قَطَفَتْ سَلْمٰی الْأَزْهَارَ

مَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ

مَا دَخَلْتُمَا فِي الْغُرْفَةِ

مَا ظَلَمْتُمْ أَحَدًا

مَا كَذَبْتِ قَطُّ

مَا كَتَبْتُمَا الرِّسَالَةَ

مَا طَبَخْتُنَّ الطَّعَامَ

مَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ

مَا لَعِبْنَا أَمْسِ

Marfat.com

تمرین

ا۔ "ظَلَمَ" سے ماضی منفی کی گردان کریں۔

۲۔ صیغوں کی پہچان کریں۔

مَا كَذَبْتَ- مَا لَعِبْنَا- مَا قَطَفْتُ- مَا دَخَلْتُمَا- مَا طَبَخْتُنَّ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے کسی پر ظلم نہیں کیا۔

تم کل نہیں کھیلے۔

ہم نے سبق یاد نہیں کیا۔

خالد نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

تم (دونوں عورتوں) نے کھانا نہیں پکایا۔

کل بارش نہیں ہوئی۔

تو بازار نہیں گئی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوئے۔

ہم نے خط نہیں لکھا۔

عائشہ نے سبق یاد نہیں کیا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفی

لاَ يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ الْيَوْمَ

لاَ تَقْطِفُ سَلمى الأَزْهَارَ

لاَ تَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ

لاَ تَدْخُلاَنِ فِى الْغُرْفَةِ

لاَ تَظْلِمُوْنَ أَحَدًا

لاَ تَكْذِبِيْنَ

لاَ تَكْتُبَانِ الرِّسَالَةَ

لاَ تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

لاَ أَفْهَمُ الدَّرْسَ

لاَ نَلْعَبُ غَداً

Marfat.com

تمرین

ا۔ "یظلم" سے مضارع منفی کی گردان کریں۔

۲۔ صیغوں کی پہچان کریں۔

لاأفهم- لاتكذبينَ- لاتدخلون-

لاتقطف- لاَ تَطْبَخْنَ-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

تم نہیں کھیلتے۔

ہم سبق یاد نہیں کرتے۔

خالد جھوٹ نہیں بولتا۔

تم (دونوں) کھانا نہیں پکاتیں۔

کل بارش نہیں ہوگی۔

تو بازار نہیں جاتی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوتے۔

ہم خط نہیں لکھتے۔

عائشہ سبق یاد نہیں کرتی۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفى بِلَمْ

لَمْ يَنْزِلِ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ

لَمْ تَقْطِفْ سَلْمى الأَزْهارَ

لَمْ تَذْهَبْ إِلَى السُّوْقِ

لَمْ تَدْخُلاَ فِى الْغُرْفَةِ

لَمْ تَظْلِمُوْا أَحَدًا

لَمْ تَكْذِبِى

لَمْ تَكْتُبَا الرِّسَالَةَ

لَمْ تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

لَمْ أَفْهَمِ الدَّرْسَ

لَمْ نَلْعَبْ أَمْسِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ ''یفهم'' سے مضارع منفی بِلَمْ کی گردان کریں۔

۲۔ مندرجہ ذیل صیغوں کی پہچان کریں۔

لَمْ نَلعبْ۔ لَمْ تدخلا۔ لَمْ تطبخنَ۔ لَمْ تذهبْ۔
لم تقطفْ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے کسی پر ظلم نہیں کیا۔

تم کل نہیں کھیلے۔

ہم نے سبق یاد نہیں کیا۔

خالد نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

تم (دو عورتوں) نے کھانا نہیں پکایا۔

کل بارش نہیں ہوئی۔

تو بازار نہیں گئی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوئے۔

ہم نے خط نہیں لکھا۔

عائشہ نے سبق یاد نہیں کیا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفى بِلَنْ

لَنْ يَّنزِلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ

لَنْ تَقْطِفَ سَلْمى الأَزْهَارَ

لَنْ تَذْهَبَ إِلَى السُّوْقِ

لَنْ تَدْخُلاَ فِى الْغُرْفَةِ

لَنْ تَظْلِمُوْا أَحَدًا

لَنْ تَكْذِبِىْ

لَنْ تَكْتُبَا الرِّسَالَةَ

لَن تَطْبَخْنَ الطَّعامَ

لَنْ أَذْهَبَ إِلَى السُّوقِ

لَنْ نَلْعَبَ فِى الْمَلْعَبِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ "یطبخ" سے مضارع منفی بِلَنْ کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

لَن تکذبی۔ لن نلعبَ۔ لَن تکتبا۔

لَنْ تَقطف۔ لن تطبخنَ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں ہرگز کسی پر ظلم نہیں کروں گا۔

تم ہرگز نہیں کھیلو گے۔

ہم ہرگز بازار نہیں جائیں گے۔

خالد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔

تم (دو عورتیں) کھانا ہرگز نہیں پکاؤ گی۔

کل ہرگز بارش نہیں ہوگی۔

تو ہرگز بازار نہیں جائے گی۔

تم (دونوں) ہرگز باغ میں داخل نہیں ہوگے۔

ہم ہرگز خط نہیں لکھیں گے۔

عائشہ ہرگز نہیں کھیلے گی۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّلاَثُوْنَ

فعل أمر

اُذْكُرْ رَبَّكَ

اُدْخُلاَ فِی المسجدِ

اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اِسْمَعِیْ الدَّرْسَ

اِغْسِلاَ الثِّیَابَ

اِقْرَأْنَ الْقُرْآنَ

اِضْرِبِ اللِّصَّ

اِشْرَبَا العَصِیْرَ

اِلْبَسُوْا ثِیَابَكُمْ

اُشْكُرْنَ اللّٰهَ

Marfat.com

تمرین

ا۔ ”شکر“ سے فعل امر کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

اِضْرِبا- اُشکُرنَ- اسمعی- اِلبسوا- اُذکرْ-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر کر۔

تم (عورتیں) اپنے رب کا ذکر کرو۔

تم (دونوں) اپنے کپڑے پہنو۔

تم (سب) مسجد میں داخل ہو جاؤ۔

تم (دو عورتیں) جوس پیو۔

تم (سب) چور کو مارو۔

تم (سب عورتیں) اللہ کی عبادت کرو۔

تو سبق سن۔

تو اپنے کپڑے دھو۔

تم (دونوں) قرآن پڑھو۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الْحَادِىْ وَالثَّلاَثُوْنَ

فعل نہی

لاَ تَضْرِبْ خَادِمًا

لاَ تَقْطِفَا الْأَزْهَارَ

لاَ تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

لاَ تَكْسَلِىْ فِى دُرُوْسِكِ

لاَ تَلْعَبَا وَقْتَ الدَّرْسِ

لاَ تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

لاَ تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

لاَ تَقْنَطُوْا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ

لاَ تُفْسِدُوْا فِى الْأَرْضِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ "حزن" سے نہی کی گردان کریں۔

۲۔ اَمر اور نہی کی پہچان کریں۔

لاتحزنْ۔ اِغسلا۔ لاتقنطوا۔ اسمعی۔

اُشکرنَ۔ لاترفعوا۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

پھول مت توڑ۔

تم (دو عورتیں) اپنے اسباق میں سستی نہ کرو۔

تم (سب) اس درخت کے قریب مت جاؤ۔

تو (ایک عورت) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

تم (دونوں) غم نہ کرو۔

جھوٹ مت بول۔

تم (عورتیں) بے پردہ نہ نکلو۔

تم (سب) پھول مت توڑو۔

تم (دو عورتیں) خادم کو نہ مارو۔

سبق کے وقت مت کھیلو۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالثَّلاثُوْنَ

تثنیہ کا اعراب

يَذْهَبُ الصَّدِيْقَان إِلَى المسجدِ (حالت رفعی)

أُكْرِمُ الصَّدِيْقَيْنِ (حالت نصبی)

أُسَلِّمُ عَلَى الصَّدِيْقَيْنِ (حالت جری)

تَفَتَّحَتِ الزَّهْرَتَانِ فِى الْبُسْتَانِ

قَطَفَ الْبُسْتَانِیُّ الزَّهْرَتَيْنِ

فَرِحْتُ لِحُسْنِ الزَّهْرَتَيْنِ

اَلْفَرَسَانِ يَجْرِيَانِ فِى الْمَيْدَانِ

شَاهَدْتُ الْفَرَسَيْنِ فِى الْحَقْلِ

وَقَفْتُ أَمَامَ الْفَرَسَيْنِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر کو تثنیہ بنائیں۔

الْمَصْنَعُ جَدِيْدٌ۔ العامِلُ مُخْلِصٌ۔ القِطَارُ مُسْرِعٌ۔

۲۔ اعراب کی تینوں حالتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے "کتابان" کو تین جملوں میں استعمال کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو دوست مسجد سے نکلتے ہیں۔

ہم دو دوستوں کی عزت کرتے ہیں۔

تو نے دو دوستوں کو سلام کیا۔

کیا تو نے دو دوستوں کی عزت کی؟

جی ہاں، میں نے دو دوستوں کی عزت کی۔

دو گھوڑوں کی طرف دیکھو۔

ہم دو گھوڑوں پر سوار ہوئے۔

مالی نے دو درخت کاٹے۔

میرے پاس دو روپے ہیں۔

میں نے فقیر کو دو روپے دیئے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلاَثُوْنَ

جمع مذکر سالم کا اعراب

فَتَحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْهِنْدَ (حالت رفعی)

أُحِبُّ الْمُسْلِمِيْنَ الصَّادِقِيْنَ (حالت نصبی)

يَرْضَى اللّٰهُ عَنِ المسلمِيْنَ الصَّادِقِيْنَ (حالت جری)

يَزْرَعُ الْفَلاَّحُوْنَ الْقَمْحَ

رَأَيْتُ الفَلاَّحِيْنَ فِى الْحُقُوْلِ

يَسْتَعْمِلُ كَثِيْرٌ مِنَ الفَلاَّحِيْنَ الْجَرَّارَاتِ

اَلْمُسَافِرُوْنَ مُتْعَبُوْنَ

سَقَيْتُ الْمُسَافِرِيْنَ الْماءَ

هٰذِهِ الْغُرْفَةُ لِلْمُسَافِرِيْنَ

Marfat.com

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

يزرع...... القمحَ...... المسافرين الماءَ۔ أُحِبُّ......

۲۔ درج ذیل الفاظ کی جمع مذکر سالم بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

عامِلٌ۔ کاتِبٌ۔ مُهَنْدِسٌ۔ عَالِمٌ۔ شارِبٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم مسلمانوں سے محبت کرتے ہیں۔

مسلمانوں نے مصر فتح کیا۔

کسانوں نے گندم کاشت کی۔

پاکستان کے کسان محنتی ہیں۔

مسافر گاڑی سے اترے۔

میں نے مسافروں کو الوداع کیا۔

میں نے مسافروں کو دودھ پلایا۔

یہ کمرے مسافروں کیلئے ہیں۔

مزدور تھکے ہوئے ہیں۔

کیا تو نے مزدوروں پر رحم کیا؟

Marfat.com

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ

جمع مؤنث سالم کا اعراب

سَاعَدَتِ الْمُسْلِمَاتُ الْمُجَاهِدِيْنَ (حالت رفعی)

نَحْتَرِمُ الْمُسْلِمَاتِ الصَّالِحَاتِ . (حالت نصبی)

نُثْنِي عَلَى الْمُسْلِمَاتِ الصَّالِحَاتِ (حالت جری)

تَجْرِى السَّيَّارَاتُ عَلَى الشَّارِعِ

اِشْتَرَى التَّاجِرُ السَّيَّارَاتِ

سَافَرْنَا بِالسَّيَّارَاتِ

اَلْمَكْتَبَاتُ كَثِيْرَةٌ فِى لاهور

شَاهَدتُ الْمَكْتَبَاتِ

فِى الْمَكْتَبَاتِ كُتُبٌ مُفِيدَةٌ

Marfat.com

تمرین

۱۔ درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

شجرةٌ۔ دَرَّاجَةٌ۔ طَائِرَةٌ۔ صديقةٌ۔ مُمَرِّضَةٌ۔

۲۔ "المسلمات"، "السیارات" اور "المکتبات" کو مبتدا بنا کر مناسب خبر لگائیں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سہیلیاں مدرسہ گئیں۔

ہم موٹر گاڑیوں پر سوار ہوئے۔

قاہرہ میں کثیر لائبریریاں ہیں۔

میں نے لائبریریاں دیکھیں۔

نرسیں ہسپتال میں ہیں۔

ہم نرسوں کا احترام کرتے ہیں۔

کمرے میں سائیکلیں ہیں۔

ہم سائیکلوں سے اترے۔

مالی نے درخت لگائے۔

ہمارے باغ میں درخت ہیں۔

Marfat.com

الدَّرسُ الْخامسُ وَالثّلاثُوْنَ

أبٌ اورأخٌ کااعراب

أَ بُوْكَ تَاجِرٌ شَهِيْرٌ (حالت رفعی)

رَأَيْتُ أَبَاكَ فِى الْمَسْجِدِ (حالت نصبی)

سَلَّمْنَا عَلى أَبِيْكَ (حالت جری)

جَآءَ أَخُوْكَ مِن مِّصْرَ

سَاعَدْتُّ أَخَاكَ

اِشْتَرَيْتُ كِتَابًا لِأَخِيْكَ

نَحْتَرِمُ أَبَاكَ

أَبُوكَ عَالِمٌ كَبِيْرٌ

هَلْ لِأَخِيْكَ دَرَّاجَةٌ؟

نَعَمْ ، لِأَخِى دَرَّاجَةٌ

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

أَيْنَ أبوكَ ؟ فِي أَيِّ فَصْلٍ يَدْرُسُ أَخُوْكَ ؟

هَلِ احْتَرَمتَ أَبَاكَ ؟ هَلْ لِأَبِيْكَ سَيَّارَةٌ ؟

هَلْ ذَهَبْتَ إِلى بَيْتِ أَخِيْكَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں

کیا آپ کے والد ڈاکٹر ہیں ؟

آپ کا بھائی کہاں ہے ؟

میں آپ کے بھائی کے ساتھ مسجد گیا۔

خالد کا بھائی انجینئر ہے۔

تمہارا بھائی ایران سے لوٹا۔

کیا یہ کتاب تمہارے بھائی کی ہے ؟

اپنے والد کا احترام کر۔

میں نے تمہارے والد کو سلام کیا۔

ہم نے تمہارے بھائی کی مدد کی۔

تیرا بھائی میرا دوست ہے۔

Marfat.com

الدَّرسُ السّادسُ وَالثّلاثُوْنَ

غیر منصرف کا اعراب

يَدْرُسُ أَحمَدُ فِی الْفَصْلِ الْأَوّلِ۔ (حالت رفعی)

رَأَيْتُ أَحْمَدَ فِی الْمَكْتَبةِ۔ (حالت نصبی)

رَضِيْتُ عَنْ أَحْمَدَ۔ (حالت جری)

دَخَلَتْ عَائشةُ فِی الْمَطْبَخِ۔

أَعْطَيْتُ عائشةَ كِتَابًا۔

أَثْنيْتُ عَلى عَائِشةَ۔

اَلْوَلَدُ عَطْشَانُ۔

سَقَيْتُ عَطْشَانَ ماءً۔

عَطفْتُ عَلى عَطْشَانَ۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

دخلت......في ......، سقيتُ...... مَاءً،

...... أَحمدَ- ...... على عطشانَ، رَضِيتُ عن ......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں

گھوڑا پیاسا ہے۔

فاطمہ باورچی خانہ میں داخل ہوئی۔

ہم نے پیاسے کو پانی پلایا۔

سلمان پہلی کلاس میں پڑھتا ہے۔

استاد سلمان سے راضی ہے۔

لاہور میں کثیر مساجد ہیں۔

میں نے احمد کو مسجد میں دیکھا۔

استانی نے عائشہ کی تعریف کی۔

عائشہ نے پانی پیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عادل تھے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّابِع وَالثَّلاَثُوْنَ

حِوَارٌ

حسن: السلامُ عليكم

طلحة: وعليكم السلام و رَحمةُ اللّٰه۔

حسن: رَأَيْتُكَ أوَّل مَرَّةٍ فى هٰذا المَسْجدِ

طلحة: أَنَا ضَيْفٌ هُنا عِنْدَ عَمِّى

حسن: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟

طلحة: جِئْتُ مِنْ فيصل آباد

حسن: مَتى وَصَلْتَ إِلى بَيْتِ عَمِّكَ؟

طلحة: وَصَلْتُ الْيوْمَ قَبْلَ الظُّهْرِ

حسن: هَلْ سَافَرْتَ بِالْحَافِلَةِ؟

طلحة: لا، بَلْ سَافرتُ بِالْقِطَارِ

حسن: فِى أىِّ فَصْلٍ تَدْرُسُ؟

طلحة: أَنَا أَدْرُسُ فِى الْفَصْلِ الْخَامسِ

Marfat.com

حسن: هَلْ تُصَلِّی کُلَّ یَوْمٍ؟

طلحة: نعم أُصَلِّی کُلَّ یَوْمٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

حسن: کَمْ صَلٰوةً فِی الْیَوْمِ؟

طلحة: فِی الیومِ خَمْسُ صَلَوَاتٍ۔ وَهِیَ: صَلٰوةُ الْفَجْرِ۔ والظُّهْرِ۔ وَالعَصْرِ۔ والمَغْرِبِ۔ والعِشاءِ۔

تمرین

۱۔ کیا آپ مہمان ہیں؟
آپ کہاں سے آئے ہیں؟
میں سیالکوٹ سے آیا ہوں۔
کیا آپ نے جہاز پر سفر کیا؟
نہیں، میں نے موٹر گاڑی پر سفر کیا ہے؟
آپ کب پہنچے؟
میں عصر کے بعد پہنچا۔
یہ کون ہے؟
یہ میرے چچا ہیں۔
کیا آپ پہلی دفعہ آئے ہیں؟

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلاَثُوْنَ

افعال ناقصہ (ا)

كَانَ الْحَرُّ شَدِيْدًا

كان التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِداً

كَانَتِ السَّيَّارَةُ مُسْرِعَةً

أَيْنَ كُنْتَ أَمْسِ؟

كُنْتِ مَرِيْضَةً

كُنْتُمْ مَسْرُوْرِيْنَ

كُنْتُمَا تَاجِرَيْنَ

كُنْتُنَّ صَابِرَاتٍ

كُنْتُ حَاضِراً فِي الْفَصْلِ

كُنَّا مُشْتَغِلِيْنَ فِي الْعَمَلِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کریں۔

التلميذ مجتهدٌ- أنا مريضٌ- أنتنَّ صابرات-

نحن حاضرون- أنتِ شَاكِرَةٌ-

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

خالد محنتی تھا۔

میں بیمار تھا۔

تو کل خوش تھا۔

وہ کل غیر حاضر تھی۔

میرا بھائی تاجر تھا۔

پانی ٹھنڈا تھا۔

میں ڈاکٹر تھا۔

تم (سب) کلاس میں حاضر تھے۔

گندم سستی تھی۔

تم (دونوں) صابر تھے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ التاسع وَالثَّلاَثُوْنَ

افعال ناقصہ (ب)

صَارَ الثَّمَرُ نَاضِجًا

صار الماءُ بَارِدًا

صِرْتَ مُعَلِّمًا

صَارَتْ سلمى مُمَرِّضَةً

صِرْتُ طَيَّارًا

صِرْنَا تُجَّاراً

لَيْسَ الثمرُ نَاضِجًا

لَيستْ سَلْمى مَرِيْضَةً

لَيْسَ الماءُ صَافِيًا

لَسْتُ كَسْلاَنَ

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر "صار" اور "لیس" داخل کریں۔

الثمرُ ناضجٌ۔ الماءُ باردٌ۔ أنا تاجرٌ۔

نَحْنُ تُجَّارٌ۔ سَلْمی مَرِيْضَةٌ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

باغ پھلدار ہو گیا۔

دودھ ٹھنڈا ہو گیا۔

میں پائلٹ بن گیا۔

تو تاجر بن گیا۔

سلمیٰ بیمار ہو گئی۔

پھل پکا ہوا نہیں ہے۔

طالب علم محنتی نہیں ہے۔

تو ست نہیں ہے۔

مدرسہ قریب نہیں ہے۔

پانی ٹھنڈا نہیں ہے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الْأَرْبَعُوْنَ

افعال ناقصہ (ج)

أصْبَحَ الْجَوُّ بَارِدًا

أصْبَحَتِ الشَّجَرَةُ نَاضِرَةً

أَضْحَى الْفَائِزُ مَسْرُوْراً

أَضْحَتِ الْوَرْدَةُ مُتَفَتِّحَةً

أَمْسَى الْعَامِلُ مُتْعَبًا

أَمْسَتِ الرِّيْحُ شَدِيْدَةً

ظَلَّ أَخِي صَائِمًا

ظَلَّتِ الْبِنْتُ مُشْتَغِلَةً

بَاتَ الْمُؤمِنُ عَابِدًا

بَاتَتِ الطَّالِبَةُ سَاهِرَةً

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

كَيْفَ أصْبَحَ الجوُّ؟ هَلْ أمْسَى العاملُ مُتعَبًا؟

كَيْفَ ظلَّ أخوك؟ هَلْ بات المومن عابداً؟

كيف أضحت الوردةُ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تم نے کیسے صبح کی؟

میں نے خوشی کی حالت میں صبح کی۔

بچی نے روتے ہوئے صبح کی۔

چاشت کے وقت کلیاں کھلی ہوئی تھیں۔

شام کے وقت میرا بھائی مسافر تھا۔

میری بہن دن بھر روزہ دار رہی۔

مریض رات بھر جاگتا رہا۔

دن بھر گرمی سخت رہی۔

رات بھر طالب علم مشغول رہا۔

صبح کے وقت درخت تروتازہ تھا۔

Marfat.com

الدَّرسُ الحادى والأرْبَعُوْنَ

حروف مشبہ بالفعل(ا)

إِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ

إِنَّ النَّظَافَةَ وَاجِبَةٌ

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

إِنَّ الْبَرْدَ شَدِيْدٌ

إِنَّ الْمَاءَ بارِدٌ

عَلِمْتُ أَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ

ظَنَنْتُ أَنَّ الْبَرْدَ شَدِيْدٌ

وَجدَ الْمُعَلِّمُ أَنَّ الطَّالِبَ نَائِمٌ

عَلِمَ الْمَرِيْضُ أَنَّ الدَّوَاءَ نَافِعٌ

وَجدْتَ أَنَّ الْبَابَ مُغْلَقٌ

Marfat.com

تمرین

١۔ مندرجہ ذیل جملوں پر "إنّ" اور "أنّ" داخل کریں۔

البابُ مُغلَقٌ۔ البردُ شديدٌ۔ العلم نورٌ۔ اللهُ سَميعٌ۔
النظافةُ واجبةٌ۔

٢۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یقیناً علم مفید ہے۔

بے شک گرمی شدید ہے۔

یقیناً دودھ گرم ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

یقیناً صفائی نصف ایمان ہے۔

مجھے معلوم ہوا کہ علم نور ہے۔

مجھے گمان ہے کہ دروازہ کھلا ہے۔

ہم نے پایا کہ دوا نافع ہے۔

تو نے فضا معتدل پائی۔

میں نے جانا کہ درخت پھلدار ہے۔

طالبعلم نے پایا کہ کتاب مفید ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثانى والأرْبَعُوْنَ

حروف مشبہہ بالفعل (ب)

كَأَنَّ الرَّجُلَ أَسَدٌ

كَأَنَّكَ بَدْرٌ

اَلطُّلاَّبُ قَائِمُوْنَ لٰكِنَّ الْأُسْتَاذَ جَالِسٌ

الدَّوَاءُ مُفِيْدٌ لٰكِنَّه مُرٌّ

لَعَلَّ الْحَاكِمَ عَادِلٌ

لَعَلَّ الْمُسَافِرَ قَادِمٌ

لَعلَّ الْغُرْفَةَ نَظِيْفَةٌ

لَيْتَ الْعَامِلَ نَشِيْطٌ

لَيْتَ الدَّواءَ حُلْوٌ

لَيْتَكَ مُجْتَهِدٌ

Marfat.com

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

الدواء مفيد......مُرٌّ۔ لعلّ الغرفةَ......۔

كأنّ الأستاذ......۔ ......الحاكم عادِلٌ۔ لَيْتَنِى......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

گویا کہ بلی شیر ہے۔

گویا کہ تیرا چہرہ چاند ہے۔

طالب علم کمرے میں ہیں لیکن استاد مسجد میں۔

دروازہ کھلا ہے لیکن کھڑکی بند۔

شاید امتحان قریب ہے۔

شاید مزدور ست ہے۔

شاید کمرہ بند ہے۔

کاش طالب علم محنتی ہوتا۔

کاش تو عالم ہوتا! کاش میں امیر ہوتا!

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّالِثُ والأرْبَعُوْنَ

"ما" و "لا" المُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ

مَا الطَّالِبُ رَاسِبًا فِى الاِمْتِحَانِ

مَا الدَّرْسُ صَعْباً

مَا الْغُرْفَةُ وَاسِعَةً

مَا شَارِعٌ نَظِيْفاً

مَا الْعِيْدُ بِقَرِيْبٍ

لاَ شَجَرَةٌ مُثْمِرَةً فِى الْبُسْتَانِ

لاَ تِلْمِيْذٌ غَائِباً عَنِ الْفَصْلِ

لاَ مُسْلِمٌ ظَالِمًا

لاَ ثَلاَّجَةٌ رَخِيْصَةً

لاَ دَرْسٌ صَعْبًا

Marfat.com

تمرین

۱۔ درج ذیل جملوں پر "ما" اور "لا" داخل کریں۔ ضرورت ہو تو مناسب تبدیلی کرلیں۔

العيد قريبٌ- الثلاجة رخيصة- الشارع نظيفٌ-
الدرس صعبٌ- التلميذ غائبٌ-

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سبق مشکل نہیں ہے۔

کوئی سڑک صاف نہیں ہے۔

کوئی باغ پھلدار نہیں ہے۔

کوئی مسلمان ظالم نہیں ہے۔

عید قریب نہیں ہے۔

کوئی کمرہ صاف نہیں۔

طالب علم امتحان میں فیل نہیں۔

کوئی سائیکل سستی نہیں۔

خالد بخیل نہیں ہے۔

یہ قلم نئی نہیں ہے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الرابع والأرْبَعُوْنَ

حروف جاره

يُصَلِّى الْأطْفَالُ فِى الْمَسْجِدِ

يَبْتَعِدُ الْعَالِمُ عَنِ الْأَحْمَقِ

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّموات وَالْأَرْضِ

اُكْتُبْ بِالْقَلَم عَلَى الْوَرَقِ

العِلْمُ أفْضَلُ مِنَ الْجَهْلِ

اَلْقُرْآنُ يَهْدِى إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

يُثْنِى الأُسْتَاذُ عَلَى التِّلميْذِ الْمُجْتَهِدِ

إنَّ الْإِنْسَانَ لَفِى خُسْرٍ

تَوَكَّلْنا عَلَى اللهِ

ذَبَحْتُ الدَّجَاجَةَ بِالسِّكِّيْنِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ پانچ حروف جارہ کو جملوں میں استعمال کریں۔

۲۔ حروف جارہ کتنے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں

بچے میدان میں کھیلتے ہیں۔

عقلمند احمق سے افضل ہے۔

چھری کے ساتھ مرغی ذبح کرو۔

اللہ پر بھروسہ کرو۔

میں گاڑی سے اترا۔

چھت پر پرندہ ہے۔

دریا میں مچھلیاں ہیں۔

یہ کتاب خالد کی ہے۔

مجاہد میدان جہاد کی طرف نکلا۔

وہ گھوڑے پر سوار ہے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الخامسُ والأرْبَعُوْنَ

مفعول به

ضَرَبَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ

أَكَلَتْ حَفْصَةُ الْبُرْتُقَالَ

شَرِبْتُ الشَّایَ السَّاخِنَ

يَحْمِلُ الطَّالِبُ الْحَقِيْبَةَ

بَاعَ التَّاجِرُ الْقُطْنَ

اِفتَحْ فَمَكَ أَيُّها الْمَرِيضُ!

عَالَجَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ

هَلْ سَاعَدْتَ فَقِيْراً ؟

أَعْطَيْتُ الطَّالِبَ كِتَابًا

عَلِمْتُ الحِذَاءَ ضَيِّقاً

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کو مفعول بہ بنائیں۔

القلم- اللبن- الدراجة-

الكُرَّاسة- الثوب-

۲۔ درج ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

بَاعَ التاجر القطن- أعطيتُ الطالبَ كتاباً-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے مالٹے کا جوس پیا۔

عائشہ نے روٹی کھائی۔

امی جان نے گوشت پکایا۔

تاجر نے روئی خریدی۔

کسان نے گندم کاشت کی۔

میں نے فقیر کی مدد کی۔

کیا تو نے خالد کو کتاب دی؟

بلی کو نہ مارو۔

کیا ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا؟

تو نے گرم دودھ پیا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السادس والأرْبَعُوْنَ

مفعول فيه

جَلَسَ الطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ

نَامَتِ الْقِطَّةُ تَحْتَ السَّرِيْرِ

يَقَعُ بَيْتِى أَمَامَ الْمَسْجِدِ

جَلَسَ الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ

أَكَلْتُ الْبَيْضَةَ صَبَاحًا

تَظْهَرُ النُّجُوْمُ لَيْلاً

هَلْ تَجِئُ إِلى بَيْتِنَا الْيَومَ؟

نَنْتَقِلُ إِلَى الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ يَومَ الْجُمُعَةِ

تَأَخَّرَ الْقِطَارُ سَاعَةً

مَكَثْتُ فى "مرى" شَهْرًا

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَنْ جَلَسَ خلفَ الباب ؟ أين نامتِ القطّةُ ؟

ماذا أكلتَ صباحاً ؟ مَتى تظهرُ النجومُ ؟

متى تجئُ إلى بَيْتِنا ؟

۲۔ ترجمہ کریں۔

جمعہ کے دن ہم کاغان جائیں گے۔

حفصہ نے صبح کے وقت انڈا کھایا۔

رات کو طلبہ سبق یاد کرتے ہیں۔

آپ ہمارے گھر کب آئیں گے ؟

گاڑی دو گھنٹے لیٹ ہوئی۔

بکری دیوار کے پیچھے بیٹھی ہے۔

میں ایک سال کراچی ٹھہرا۔

مسجد مدرسہ کے سامنے واقع ہے۔

میرے پاس مہمان آیا۔

ہم چھت پر سوتے ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّابِعُ والأرْبَعُوْنَ

ماضى بعيد

كَانَ حَفِظَ الطَّالِبُ دَرْسَه

كَانَ بَاعَ التَّاجِرُ السُّكَّرَ

كَانَتْ نَجَحَتْ سَلْمى فِى الامتحانِ

كُنْتَ زَرَعْتَ قَصَبَ السُّكَّرِ

هَلْ كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

كُنْتُمْ سَبَحْتُمْ فِى النَّهْرِ أمْسِ

كُنْتِ طَبَخْتِ الأَرُزَّ

كُنْتُنَّ هَذَّبْتُنَّ أَوْلادَكُنَّ

كُنْتُ قَطَفْتُ الْأَزْهَارَ

كُنَّا خَرَجْنَا إِلى سُوقِ "أنار كلى"

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

ماکُنْتُم زَرَعْتُمْ فِی الْعام الْماضی؟

ماکانت طبختْ سلمی؟

هَلْ کُنْتَ قَطفْتَ الأَزهارَ؟

مَنْ کانت نَجَحَتْ فی الامتحان ؟

ماذا کان بَاعَ التاجرُ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

لیلیٰ نے اپنا سبق یاد کر لیا تھا۔

تاجر نے چینی خریدی تھی۔

تو نے پچھلے سال کیا کاشت کیا تھا؟

کیا تو امتحان میں پاس ہو گیا تھا۔

تم (دونوں) کہاں گئے تھے؟

ہم کل نہر میں تیرے تھے۔

تم کل انار کلی بازار گئے تھے۔

مالی نے کل کلیاں توڑی تھیں۔

میں نے نئی گھڑی خریدی تھی۔

آپ نے کل کیا پکایا تھا؟

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّامِنُ والأَرْبَعُوْنَ

ماضی استمراری

كَانَ يَحْفَظُ الطالبُ دَرْسَه

كان يَبِيْعُ التَّاجِرُ السُكَّرَ

كَانتْ تَتَعلَّمُ عَائشةُ الخِيَاطَةَ

كُنْتَ تَزْرَعُ قَصَبَ السُّكَّرِ

كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ

كُنْتُمْ تَسْبَحُوْنَ فِي النَّهْرِ

كُنْتِ تَطْبَخِيْنَ الأَرُزَّ

كُنْتُنَّ تُهَذِّبْنَ أَوْلَادَكُنَّ

كُنْتُ أَقْطِفُ الأَزْهَارَ

كُنَّا نَلْعَبُ كُرَةَ الْقَدَمِ

Marfat.com

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

كنتِ...... الأرزَّ۔　　كُنّا...... كرةَ القدم۔

...... يبيع التاجرُ السكّرَ۔　　...... تَذْهَبان إلى شاطئِ النهرِ۔

كُنْتَ ...... القصبَ۔

۲۔ "جلس" سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تاجر روئی بیچا کرتا تھا۔

تو چاول کاشت کیا کرتا تھا۔

تم (دونوں) میدان میں کھیلا کرتے تھے۔

تم (سب) مسجد جایا کرتے تھے۔

میں دریا میں تیرا کرتا تھا۔

ہم انار کلی بازار جایا کرتے تھے۔

مالی درختوں کو پانی دیتا تھا۔

تم سلائی سیکھا کرتی تھیں۔

خالد اپنا سبق یاد کیا کرتا تھا۔

میں تمہارے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

Marfat.com

الدّرسُ التاسعُ وَالأربعون

أَعْدَاد

وَاحِدٌ	١	سِتَّةَ عَشَرَ	١٦
اِثْنَان	٢	سَبْعَةَ عَشَرَ	١٧
ثَلاَثَةٌ	٣	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	١٨
أَرْبَعَةٌ	٤	تِسْعَةَ عَشَرَ	١٩
خَمْسَةٌ	٥	عِشْرُون	٢٠
سِتَّةٌ	٦	وَاحِدٌوَّعِشْرُوْنَ	٢١
سَبْعَةٌ	٧	اِثْنَان وَعِشْرُوْنَ	٢٢
ثَمَانِيَةٌ	٨	ثَلاَثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٣
تِسْعَةٌ	٩	أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٤
عَشَرَةٌ	١٠	خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٥
أَحَدَعَشَرَ	١١	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٦
اِثْنَا عَشَرَ	١٢	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٧
ثَلاَثَةَ عَشَرَ	١٣	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٨
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	١٤	تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	٢٩
خَمْسَةَ عَشَرَ	١٥	ثَلاَثُوْنَ ٠	٣٠

Marfat.com

وَاحِدٌ وَثَلَاثُونَ	٣١	ثَمَانِيَةٌ وَأربعونَ	٤٨
اِثْنَان وَثَلَاثُوْنَ	٣٢	تِسعةٌ وَأربعونَ	٤٩
ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُوْنَ	٣٣	خَمسُوْنَ	٥٠
أَرْبَعَةٌ وَثَلَاثُوْنَ	٣٤	وَاحِدٌ وَخَمْسُوْنَ	٥١
خَمْسَةٌ وَثَلَاثُوْنَ	٣٥	اثْنانِ وخَمْسُوْنَ	٥٢
سِتَّةٌ وَثَلَاثُوْنَ	٣٦	ثَلَاثَةٌ وَخمسونَ	٥٣
سَبْعَةٌ وَثَلَاثُوْنَ	٣٧	أرْبعةٌ وخمسون	٥٤
ثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثُوْنَ	٣٨	خمسة وخمسونَ	٥٥
تِسعَةٌ وَثَلَاثُوْنَ	٣٩	سِتَةٌ وخمسونَ	٥٦
أَرْبعُوْنَ	٤٠	سَبْعَةٌ وَخمسونَ	٥٧
وَاحِدٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	٤١	ثَمَانِيَةٌ وَخَمْسُوْنَ	٥٨
اِثْنَانِ وأَرْبَعُوْنَ	٤٢	تِسْعَة وخمسونَ	٥٩
ثَلَاثَةٌ وَأَرْبَعُوْنَ	٤٣	سِتُّوْنَ	٦٠
أربعةٌ وَأربعونَ	٤٤	وَاحِدٌ وستونَ	٦١
خمسةٌ وَأربعونَ	٤٥	اِثْنَانِ وَسِتّونَ	٦٢
ستةٌ وَأربعونَ	٤٦	ثلاثة وَسِتّونَ	٦٣
سبعةٌ وَأربعونَ	٤٧	أربعةٌ وستون	٦٤

Marfat.com

خمسةٌ وَّستّون	٦٥	اِثنانِ وثمانون	٨٢
ستة وستونَ	٦٦	ثلاثة وثمانون	٨٣
سَبعةٌ وستّونَ	٦٧	أربعة وثمانون	٨٤
ثمانية وستون	٦٨	خمسة وثمانون	٨٥
تسعة وستون	٦٩	ستة وثمانون	٨٦
سَبْعُوْنَ	٧٠	سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨٧
وَاحِدٌ وَّسَبْعُوْنَ	٧١	ثَمَانية وثمانون	٨٨
اثنانِ وسبعون	٧٢	تِسعة وثمانون	٨٩
ثلاثةٌ وسبعون	٧٣	تِسْعُوْنَ	٩٠
أربعة وسبعون	٧٤	وَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ	٩١
خمسة وسبعون	٧٥	اثنانِ وتسعونَ	٩٢
ستة وسبعون	٧٦	ثلاثة وتسعون	٩٣
سبعة وسبعون	٧٧	أربعة وتسعون	٩٤
ثمانية وسبعون	٧٨	خمسة وتسعون	٩٥
تِسعة وسبعون	٧٩	ستّة وتِسْعُوْنَ	٩٦
ثَمَانُوْنَ	٨٠	سَبْعَةٌ وتسعون	٩٧
وَاحِدٌ وَّثَمَانُوْنَ	٨١	ثمانية وتسعون	٩٨

Marfat.com

تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ	٩٩
مِائَةٌ	١٠٠
مِائَتَانِ	٢٠٠
ثَلَاثُ مِائَةٍ	٣٠٠
أَلْفٌ	١٠٠٠
أَلْفَانِ	٢٠٠٠
ثَلَاثَةُ آلَافٍ	٣٠٠٠
مِائَةُ أَلْفٍ	١٠٠٠٠٠
مِلْيُوْن	١٠٠٠٠٠٠

Marfat.com

الدَّرسُ الْخَمْسُوْنَ

تَمْيِيْزُ العدد

اِشْتَرَيْتُ قَلَمًا وَاحِدًا

عَلَى الْمَحَطَّةِ قِطَارَان اِثْنَانِ

غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ ثَلاَثَ شَجَرَاتٍ

فِى السَّنَةِ أَرْبَعَةُ فُصُوْلٍ

عَلَى الشَّارِعِ خَمْسُ سَيَّارَاتٍ

شَاهَدتُّ سِتَّةَ جِبَالٍ

فِى الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ

فِى الْمَسْجِدِ ثَمَانِيَةُ مُصَلِّيْنَ

ذَبحَ الْجَزَّارُ تِسْعَ بَقَرَاتٍ

على المِنْضَدَةِ عَشْرَةُ كُتُبٍ

Marfat.com

تمرین

١۔ مندرجہ ذیل اعداد کے ساتھ تمیز لگائیں۔

5, 7, 3, 9, 6

٢۔ مندرجہ ذیل کلمات کو تمیز بنائیں۔

كُرَّاسَةٌ۔ قُرود۔ أقلام۔ ثَلاَّجات۔ رجالٌ۔

٣۔ عربی میں ترجمہ کریں

میرے پاس ایک قلم ہے۔

سٹیشن پر تین گاڑیاں ہیں۔

مالی نے پانچ درخت لگائے۔

سڑک پر سات گاڑیاں ہیں۔

کمرے میں دو طالبعلم ہیں۔

مسجد میں دس نمازی ہیں۔

قصاب نے دس مرغیاں ذبح کیں۔

درخت پر نو چڑیاں ہیں۔

پہاڑ پر چار درخت ہیں۔

ہمارے گھر چھ مہمان آئے۔

Marfat.com

الدَّرسُ الحادِى وَالْخَمْسُوْنَ

اَلْمَدْرَسَةُ

مَدْرَسَتُنَا كَبِيْرَةٌ وَّ وَاسِعَةٌ

وَهِىَ قَرِيْبَةٌ مِّنْ مَنْزِلِنَا

وَهِىَ تَقَعُ أَمَامَ الْمَسْجِدِ

فِيْهَا غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ

مُعَلِّمُوْ مَدْرَسَتِنَا مُخْلِصُوْنَ

وَتَلَامِيْذُهَا مُجْتَهِدُوْنَ

فِيْهَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ

فِى الْحَدِيْقَةِ أَزْهَارٌ وَّ أَشجَارٌ

أَنَا أُحِبُّ مَدْرَسَتِىْ

وَأَذْهَبُ إِلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

هَلْ مَدْرَسَتُكَ كَبِيْرَةٌ؟ أَيْنَ تَقَعُ الْمَدْرَسَةُ؟

هَلْ فِيْهَا حَدِيْقَةٌ ؟ هَلْ تُحِبُّ مَدْرَسَتَكَ؟

مَتى تَذْهَبُ إِلَيْهَا؟

۲۰۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہمارا مدرسہ خوبصورت ہے۔

یہ ہمارے گھر سے دور ہے۔

تمہارا مدرسہ کہاں ہے؟

ہمارے مدرسہ میں بہت سے کمرے ہیں۔

کیا تمہارے مدرسہ میں باغیچہ ہے؟

باغیچہ میں خوبصورت کلیاں ہیں۔

اساتذہ مخلص ہیں۔

طالب علم محنتی ہیں۔

کیا تو مدرسہ سے محبت کرتا ہے؟

ہم ہر روز مدرسہ جاتے ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِى وَالْخَمْسُوْنَ

التِّلْمِيْذُ

أَنَا تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ

أَنَا أَسْتَيْقِظُ مُبَكِّراً

أَتَوَضَّأُ وَأُصَلِّى صَلوةَ الْفَجْرِ

بَعْدَ الصَّلوةِ أَتْلُو الْقُرْآنَ

ثُمَّ أَخْرُجُ لِنُزْهَةِ الصَّبَاحِ

وبَعْدَ النُّزْهَةِ أَرْجِعُ إِلى بَيْتِى

وَأَتَنَاوَلُ الْفُطُورَ مَعَ أَبِى وَأُمِّىْ

ثُمَّ أَحْمِلُ حَقِيْبَتِى وَأَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

أَنَا أَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمِيْنَ

وَأُحِبُّ أَبِىْ وَأُمِّىْ

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل صیغوں کو واحد مذکر غائب میں بدلیں۔

أَتوضّأ۔ أَسْتَيْقِظُ۔ أُصلّی۔ أَتْلُو۔ أَحْتَرِمُ۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

القرآنَ۔ المدرسة۔ بَيْتِی۔ نُزْهَةٌ۔ أَبِیْ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ناصر محنتی طالب علم ہے۔

وہ صبح سویرے جاگتا ہے۔

میں نماز کیلئے وضو کرتا ہوں۔

وہ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے۔

کیا تو صبح کی سیر کیلئے جاتا ہے ؟

صبح کی سیر مفید ہے۔

میں اپنے بھائیوں کے ساتھ ناشتہ کرتا ہوں۔

کیا تو استادوں کا احترام کرتا ہے ؟

نفیسہ سکول جاتی ہے۔

وہ اپنے والدین سے محبت کرتی ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ

شَهْرُ رَمَضَانَ

جَآءَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَفَرِحَ الْمُسْلِمُوْنَ

صَعِدنَا عَلَى السَّقْفِ وَرَأَيْنا الْهِلاَلَ

شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرُ خَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ

فِى هذا الشَّهْرِ نزَلَ الْقُرْآنُ

وَفِيْهِ فُرِضَتِ الصِّيَامُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ

الْمُسْلِمُوْنَ يَصُوْمُوْنَ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ

يُحِبُّ الْأَطْفَالُ أنْ يَّصُوْمُوْا

يُصَلِّى الْمُسْلِمُوْنَ صَلوةَ التَّرَاوِيْحِ

فى هذا الشَّهرِ الْمُبَارَكِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ

وَلَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

Marfat.com

تمرین

۱۔ خالی جگہ پُر کریں۔

صَعِدنا علی......۔ فی هٰذا الشهرِ......۔ المُسْلِمُوْنَ.....

لَيْلَةُ القدْرِ......۔ يُصَلّى المسلمون......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ رمضان کا مہینہ ہے۔

اس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں۔

بچے چھت پر ہیں۔

وہ رمضان کا چاند دیکھ رہے ہیں۔

رمضان شریف میں قرآن کریم نازل ہوا۔

رمضان مبارک مہینہ ہے۔

ہم رات کو نماز تراویح پڑھتے ہیں۔

بعض بچے روزے رکھتے ہیں۔

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

شب قدر میں لوگ عبادت کرتے ہیں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

كِتَابِى

كِتَابِىْ جَدِيْدٌ اِشْتَرَيْتُه مِنَ السُّوْقِ

وَرَقُهٗ أَبْيَضُ وَخَطُّه جَمِيْلٌ

فِيْهِ دُرُوْسٌ مُفِيْدَةٌ وَصُوَرٌ جَمِيْلَةٌ

أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِى بِشَوْقٍ وَأَفْهَمُه

ثُمَّ أَكْتُبُ الدَّرْسَ بِقَلَمِىْ

وَبِهذَا أَتعَلَّمُ الْقِرَاءَةَ وَالْكِتَابَةَ

أَنَا أُحَافِظُ عَلى كِتَابِى مِنَ الضِّيَاعِ

وَلاَ أُمَزِّقُ كِتَابِى

بَعْدَ الْقِرَاءَةِ أَضَعُ كِتَابِى فِى الْمَحْفَظَةِ

كِتَابِى يَكُوْنُ دَائِمًا نَظِيْفًا

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

كتابٌ۔ الشُّوق۔ الدَّرْس۔ القلم۔ المحفظةُ۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیں۔

دَرْسٌ۔ صُورَةٌ۔ كِتَابٌ۔ أَبْيَضُ۔ قَلَمٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے ایک نئی کتاب خریدی۔

میں اپنی کتاب کی حفاظت کرتا ہوں۔

میں اس کو اپنے بستہ میں رکھتا ہوں۔

میں سبق پڑھتا ہوں۔

خالد سبق لکھتا ہے۔

کیا تو اپنی کتاب پڑھتا ہے؟

ہاں، میں اپنی کتاب شوق سے پڑھتا ہوں۔

بچے نے خالد کی کتاب پھاڑ دی۔

میری کتاب میز پر ہے۔ یہ کتاب لو۔

Marfat.com

الدرسُ الخَامِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

اَلْكُرَةُ

ذَهَبْتُ أَمْسِ مَعَ أَبِىْ إِلَى السُّوْقِ- اِشْتَرَى أَبِى دُمْيَةً لِأُخْتِى- ثُمَّ سَأَلَنِى مَاذَا تُرِيْدُ ؟

قُلْتُ له: أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِىَ اَلْكُرَةَ- فَاشْتَرَى لِىْ كُرَةً جَمِيْلَةً-

أَنَا أَلْعَبُ بِالْكُرَةِ فِى الْحَدِيقَةِ وَيَلْعَبُ مَعِى أَخِى سَلْمَانُ- أَنَا اَرْمِى الْكُرَةَ إِلَيْهِ- هُوَ يَاخُذُها ثُمَّ يَرْمِىْ إِلَىَّ- أَنَا أَجْرِىْ وَرَاءَ الْكُرَةِ وَأُمْسِكُهَا بِيَدِى- وَأَخِى يُحَاوِل أَنْ يَّاخُذَها مِنِّى وَلكِنَّه لاَيَقْدِرُ-

أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْعَبَ بِالْكُرَةِ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ سوالوں کے جواب دیں۔

أَيْنَ ذَهَبْتَ أَمْسِ ؟

مَاذَا اشْتَرَى أَبُوْكَ ؟

أَيْنَ تَلْعَبُ بِالكُرَةِ ؟

مَنْ يَلْعَبُ مَعَكَ ؟

هَلْ تُحِبُّ الكُرَةَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میرا دوست کل بازار گیا۔

اس نے بازار سے پھل خریدے۔

میں نے گڑیا خریدی۔

کیا تو کل بازار جائے گا؟

ہم گیند خریدیں گے۔

وہ باغیچہ میں کھیلتے ہیں۔

میں گیند پھینکتا ہوں۔

وہ گیند پکڑتا ہے۔

میرا بھائی گیند کے پیچھے بھاگتا ہے۔

میری بہن گڑیا کے ساتھ کھیلتی ہے۔

Marfat.com

الدَّرسُ السَّادِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

أَيَّامُ الْأُسْبُوْعِ

فِى الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ- وَهِىَ:

السَّبْتُ- وَالْأَحَدُ- وَالْاثْنَانِ- وَالثُّلَاثَاءُ- وَالْأَرْبَعَاءُ-

وَالخَمِيْسُ- وَالْجُمُعَةُ-

اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْاثْنَيْنِ-

كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْأَحَدِ-

يَكُوْنُ غَدًا يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ-

يَوْمُ الْأَحَدِ عُطْلَةٌ فِى مَدَارِسِ الْحُكُوْمَةِ-

يَوْمُ الْجُمُعَةِ عُطْلَةٌ فِى الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ-

يَجْتَمِعُ الْمُسْلِمُوْنَ فِى الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ-

وَيُصَلُّوْنَ صَلوةَ الْجُمُعَةِ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ اُذْكُرْ أَيَّامَ الأُسْبُوعِ۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

يَوْمِ الخميس۔ عُطلةٌ۔ المدارِسُ۔ المسلمون۔

صلوٰةُ الجمعة۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہفتہ میں سات دن ہیں۔

آج جمعرات ہے۔

جمعہ کا دن مبارک دن ہے۔

تم نماز جمعہ کہاں پڑھتے ہو؟

بدھ کو ہم سیر کیلئے جائیں گے۔

ہفتہ کو ہمارے گھر مہمان آئیں گے۔

منگل کو ہم تاریخ پڑھیں گے۔

کیا آپ جمعہ کو مدرسہ جاتے ہیں؟

نہیں میں جمعہ کو مدرسہ نہیں جاتا۔

اتوار چھٹی کا دن ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

اَلنُّزْهَةُ فِى الْحَدِيْقَةِ

لَنَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ فِى الْقَرْيَةِ۔

فِيْهَا أَشْجَارٌ طَوِيْلَةٌ وَأَزْهَارٌ جَمِيْلَةٌ وَأَثْمَارٌ كَثِيْرَةٌ نَحْنُ نَدْخُلُ فِيْهَا كُلَّ يَوْمٍ وَنَجْلِسُ تَحْتَ الأَشْجَارِ وَنَشُمُّ رَائِحَةَ الأَزْهَارِ وَنَقْطِفُ بَعْضَ الأَثْمَارِ ثُمَّ نَأْكُلُهَا۔ أَثْمَارُ الْحَدِيقَةِ حُلْوَةٌ لَذِيْذَةٌ۔

نُشَاهِدُ فِى الْحَدِيْقَةِ طُيُوْرًا جَمِيْلَةً وَنَسْمَعُ تَغْرِيْدَهَا۔

نَلْعَبُ عَلَى الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ وَنَسْتَرِيْحُ تَحْتَ ظِلِّ الْأَشْجَارِ۔

بُسْتَانِيُّ الْحَدِيْقَةِ رَجُلٌ نَشِيْطٌ يَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ يَسْقِى الْحَدِيْقَةَ وَيُحَافِظُ عَلَيْهَا۔

Marfat.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کے مفرد بتائیں۔

اشجارٌ۔ ازھارٌ۔ اثمارٌ۔ طیورٌ۔

۲۔ جملوں میں استعمال کریں۔

القَرْیَةُ۔ الحدیقةُ۔ العُشبُ۔ بُستانی۔ ظِلٌّ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ خوبصورت باغ ہے۔

اس میں پھلدار درخت ہیں۔

مالی نے درخت لگایا۔

وہ درختوں کو پانی دیتا ہے۔

میں کلیوں کی خوشبو سونگھتا ہوں۔

ہم سائے کے نیچے بیٹھتے ہیں۔

باغ میں خوبصورت پرندے ہیں۔

مالی باغ کی حفاظت کرتا ہے۔

ہم گھاس پر کھیلتے ہیں۔

مالی چست آدمی ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثّامِنُ وَالْخَمْسُوْنَ

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ

أَنَا أُبْصِرُ بِالْعَيْنِ

عَلى رَأْسِكَ عِمَامَةٌ

مَا فِى يَدِك ؟

يَشُمُّ الْإِنْسَانُ بِالْأَنْفِ

وَيَسْمَعُ بِالْأُذُنِ

فَتَحَ الْمَرِيْضُ فَمَه

نَظِّفْ أَسْنَانَكَ

اِنْكَسَرَتْ رِجْلُ اللاَّعِبِ

ضَعْ إِصْبَعَكَ عَلى شَفَتَيْك

إِذَا صَلُحَ الْقَلْبُ صَلُحَ الْجَسَدُ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

بِأَیِّ شَیْءٍ تُبْصِرُ؟

هَلْ عَلی رَاسِكَ عمامةٌ؟

مَا فِی یَدِكَ ؟

هَلْ نَظَّفْتَ أَسْنَانَكَ ؟

بِمَ تَشُمُّ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میرے سر پر عمامہ ہے۔

آپ کے سر پر ٹوپی ہے۔

میں ناک کے ساتھ سونگھتا ہوں۔

اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو۔

بچے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔

ناصر اپنے دانت صاف کرتا ہے۔

اپنا منہ کھولو۔

میں کان کے ساتھ سنتا ہوں۔

اپنی انگلی کتاب پر رکھو۔

تمہارے دل میں کیا ہے؟

Marfat.com

الدَّرْسُ التَاسِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

حِوَارٌ

صِدّيق: هَلْ قَرَأْتَ دَرْسَ الْأَمْسِ ؟

عثمان: نَعَمْ قَرَأْتُ دَرْسَ الْأَمسِ-

صديق: أَيْنَ قَرَأْتَ الدَّرْسَ ؟

عثمان: قَرَأْتُه فِى سَاحَةِ الْمَسْجِدِ

صديق: هَلْ فَهِمْتَ الدَّرْسَ كُلَّه ؟

عثمان: نَعَمْ فَهِمْتُ الدَّرْسَ جَيِّدًا-

صديق: هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ الْيَوْمَ ؟

عثمان: نَعَمْ ذَهَبْتُ إِلَيْهَا الْيَوْمَ-

صديق: مَاذَا فَعَلْتَ هُنَاكَ ؟

عثمان: قَرأتُ فِيْهَا جَرَائِدَ وَمَجَلاَّتٍ

صديق: هَلْ أَخذْتَ مِنْهَا الْكُتُبَ ؟

عثمان: نَعَمْ أَخذْتُ بَعْضَ الْكُتُبِ-

صديق: هَلْ تَذْهَبُ إِلَيْهَا غَدًا ؟

عثمان: نَعَمْ أذْهَبُ إِلَيْهَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ-

Marfat.com

تمرین

عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا آپ نے یہ کتاب پڑھی ہے؟

ہاں، میں نے یہ کتاب پڑھی ہے۔

کیا آپ نے اپنا سبق لکھ لیا ہے؟

ہاں، میں نے اپنا سبق لکھ لیا ہے۔

کیا آپ لائبریری گئے تھے؟

نہیں بلکہ کل جاؤں گا۔

یہ کتاب آپ نے کہاں سے لی ہے؟

میں نے یہ کتاب لائبریری سے لی ہے۔

کیا آپ نے یہ رسالہ پڑھ لیا ہے؟

ہاں میں نے یہ رسالہ پڑھ لیا ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السِّتُّوْنَ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مُحمدٌ- ﷺ- رَسُوْلُ اللهِ وَ حَبِيْبُ اللهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ-

وُلِدَ النَّبِيُّ- ﷺ- يَتِيْمًا وَنَشَأَ يَتِيْمًا لِأَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ قَبْلَ وِلَادَتِه- وَتُوُفِّيَتْ أُمُّه وَكَانَ عُمْرُه سِتَّ سَنَوَاتٍ-

وُلِدَ فِي مَكَّةَ وَإِذَا بَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً مِنْ عُمْرِه أَرْسَلَهُ اللهُ رَسُوْلاً إِلَى النَّاسِ جَمِيْعًا وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ- الْقُرْآنُ هُوَ كَلَامُ اللهِ- وَلَيْسَ كَلَامَ الرَّسُوْلِ- ﷺ- كَلَامُ الرَّسُوْلِ هُوَ الْحَدِيْثُ- عَلَيْنَا أَنْ نَّحْفَظَ الْقُرْآنَ وَالْحَدِيْثَ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

أَيْنَ وُلِدَ النَّبِيُّ ﷺ ؟

مَتى مَاتَ أَبُوْهُ ؟

مَتى أَرْسَلَهُ اللّٰهُ رَسُوْلاً ؟

مَاذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ؟

هَلْ حَفِظْتَ حَدِيْثًا ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آپ جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔

آپ مکہ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔

آپ پر قرآن نازل ہوا۔

قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

آپ کا کلام حدیث ہے۔

قرآن پڑھو۔

حدیث یاد کرو۔

قرآن میں شفا ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسِّتُّوْنَ

اَلصَّلوٰةُ

فُرِضَتِ الصَّلوٰةُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فِی لَيْلَةِ الْمِعْرَاجِ- يُصَلِّی الْمُسْلِمُوْنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِی الْيَوْمِ- وَهِیَ: الْفَجْرُ وَالظُّهْرُ وَالْعَصْرُ وَالْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ-

اَلْوُضُوْءُ لِلصَّلوٰةِ ضَرُوْرِیٌّ وَلَا تَصِحُّ الصَّلوٰةُ بِدُوْنِ الْوُضُوْءِ

الصَّلوٰةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَمِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ-

إِنَّ الصَّلوٰةَ تَنْهٰى عَنِ السَّيِّئَاتِ-

اَلْمُصَلِّی يَكُوْنُ دَائِمًا نَظِيْفًا لِأَنَّه يَتَوَضَّأُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِی الْيَوْمِ-

اَلصَّلوٰةُ تُعَلِّمُنَا الْاِتِّحَادَ وَالْمُسَاوَاةَ وَالْأُخُوَّةَ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَتى فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ ؟

كَمْ صَلٰوةً يُصَلِّى المسلمون فى اليومِ ؟

هَلْ تَصِحُّ الصَّلٰوةُ بِدُوْنِ الوُضوءِ ؟

ماذا تُعَلِّمُنَا الصَّلٰوةُ ؟

هَلِ الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔

کیا تو نے ظہر کی نماز پڑھ لی ہے ؟

وضو کے بغیر نماز جائز نہیں۔

نماز مومن کی معراج ہے۔

نماز ہمیں مساوات کا درس دیتی ہے۔

نمازی ہمیشہ صاف ستھرا رہتا ہے۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

نماز دین کا ستون ہے۔

میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں۔

میں نماز کے بعد تلاوت قرآن کرتا ہوں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِى والسِّتُّوْنَ

حِكَايَةٌ

دَخَلَ طِفْلٌ فِى غُرْفَتِهٖ فَوَجَدَ فى الْغُرْفَةِ قِطَّةً نائِمَةً فَأَغلَقَ الْبَابَ وَجَعَلَ يَضْرِبُ القِطَّةَ- وَجَعَلَتِ الْقِطَّةُ تَجْرِىْ فِى الغُرْفَةِ وَكَانَ الطِّفْلُ يَجْرِى وَرَاءَهَا- فَسَقَطَتِ الْقِطَّةُ عَلَى الْمِرْآةِ وَكَسَرَتْهَا-

غَضِبَ الطِّفْلُ وَأَخَذَ يَضْرِبُ الْقِطَّةَ بِلاَ رَحْمَةٍ- أَرَادَتِ الْقِطَّةُ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْغُرْفَةِ وَلكِنَّ الْبَابَ كَانَ مُغْلَقاً- لَمَّا لَمْ تَجِدِ الْقِطَّةُ السَّبِيْلَ إِلَى الْخُرُوْجِ هَاجَمَتْ عَلَى الطِّفْلِ وَجَرَحَتْهُ-

يَا أَيُّهَا الْوَلَدُ! اِرْحَمْ عَلَى الْحَيَوَانِ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ صیغے بتائیں۔

کَسَرَتْ۔ مُغْلَقٌ۔ تَخْرُجُ۔ اِرْحَمْ۔ أَغْلَقَ۔

۲۔ ''جعل'' اور ''اخذ'' کن افعال سے ہیں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

بلی کمرہ میں سوئی ہوئی ہے۔

کمرہ کا دروزہ کھلا ہے۔

عائشہ کمرہ میں داخل ہوئی۔

اس نے دروازہ بند کر دیا۔

سلمیٰ بلی کے پیچھے دوڑتی ہے۔

ابو جان غضبناک ہو گئے۔

بلی نے آئینہ توڑ دیا۔

حیوان پر ظلم نہ کر۔

بلی نے بھاگنا شروع کر دیا۔

بلی درخت پر چڑھ گئی۔

Marfat.com

الدَّرسُ الثَّالِث وَالسِّتُّوْنَ

اَلْأُسْرَةُ

تَشْتَمِلُ الْأُسْرَةُ عَلَى الْأَبِ وَالْأُمِّ وَالْاِبْنِ وَالْبِنْتِ- اَلْأَبُ يَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ فِى الْمَصْنَعِ- يَذْهَبُ إِلَى الْمَصْنَعِ صَبَاحًا وَيَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً- هُوَ يُحِبُّ اِبْنَه وَبِنْتَه-

اَلْأُمُّ تَعْمَلُ فِى الْبَيْتِ- تُنَظِّفُ الْبَيْتَ وَتَطْبَخُ الطَّعَامَ- وَهِىَ تُرَبِّى ابْنَهَا وبِنْتَهَا-

الْاِبْنُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ- وَيَجْتَهِدُ فِى دُرُوْسِه وَيَلْعَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ- وَهُوَ يَحْتَرِمُ وَالِدَيْهِ-

اَلْبِنْتُ تُسَاعِدُ أُمَّهَا فِى عَمَلِ الْبَيْتِ وَتَتَعَلَّمُ الْخِيَاطَةَ- وَهِىَ تُطِيْعُ وَالِدَيْهَا-

Marfat.com

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

تَشْتَمِلُ الْأُسْرَةُ...... اَلْأَبُ يُحِبُّ......

اَلْأُمُّ ...... ابْنَهَا وَبِنْتَهَا؟ اَلِابْنُ ...... فِي دُرُوْسِهِ

الْبِنْتُ...... الْخِيَاطَةَ

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

خاندان والدین اور دو بیٹوں پر مشتمل ہے۔

والد کارخانہ میں کام کرتے ہیں۔

وہ اپنی اولاد سے پیار کرتے ہیں۔

والدہ کپڑے دھوتی ہے۔

وہ اپنی اولاد کی تربیت کرتی ہے۔

دونوں بیٹے مدرسہ جاتے ہیں۔

وہ (دونوں) عصر کے بعد کھیلتے ہیں۔

وہ اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں۔

بیٹی اپنی والدہ کی مدد کرتی ہے۔

وہ سلائی سیکھتی ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ

اَلْبَيْتُ

اِشْتَرٰى أَبِىْ قِطْعَةَ أَرْضٍ وَبَنٰى فِيْهَا بَيْتًا-

بَيْتُنَا جَمِيْلٌ وَّ نَظِيْفٌ وَغُرُفُه وَاسِعَةٌ يَدْخُلُ فِيْهَا الْهَوَاءُ وَالنُّورُ-

فِى بَيْتِنَا غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ- بَعْضُهَا لِلْجُلُوْسِ وَبَعْضُهَا لِلنَّومِ- وَبَعْضُهَا لِلضُّيُوْفِ-

لِىْ غُرْفَةٌ خَاصَّةٌ- أَنَامُ فِيْهَا وَأَحْفَظُ دُرُوْسِى-

أَمَامَ بَيْتِنَا حَدِيْقَةٌ صَغِيْرَةٌ جَمِيْلَةٌ- فِيْهَا الْأَزْهَارُ وَالْأَشْجَارُ- أَنَا أَعْمَلُ فِى الْحَدِيْقَةِ يَوْمَ الْعُطْلَةِ-

أَنَا أَسْكُنُ فِى الْبَيْتِ مَعَ أَبِىْ وَأُمِّى وَإِخْوَتِى- وَدَائِمًا أَهْتَمُّ بِنَظَافَتِه-

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَنْ اشْتَرَى قِطْعَةَ الأَرْضِ ؟ هَلْ بَيْتُكَ جَمِيلٌ ؟

هَلْ غُرَفُ بَيْتِكَ وَاسِعَةٌ ؟ هَل لَّكَ غُرفَةٌ خاصّةٌ ؟

مَا الَّذِى أَمَامَ بَيْتِكَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ میرا گھر ہے۔

میرا گھر خوبصورت ہے۔

اس میں بہت سے کمرے ہیں۔

میرا کمرہ وسیع ہے۔

بعض کمرے مہمانوں کیلئے ہیں۔

میرے کمرہ میں کھڑکی ہے۔

کھڑکی سے ہوا داخل ہوتی ہے۔

میرے گھر کے سامنے باغ ہے۔

باغ میں مالی ہے۔ مالی درختوں کو پانی دیتا ہے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الْخَامِسُ والسِّتُّوْنَ

الضَّيْفُ

جَآءَ إِلَى بَيْتِنَا ضَيْفٌ مِنْ بشاور وَهُوَ صَدِيْقِى زَاهِدٌ- لَمَّا وَصَلَ صَدِيْقِى إِلَى بَيْتِنَا فَرِحْتُ كثيراً وَأَكْرَمْتُه-

أَجْلَسْتُ ضَيْفِى فِى غُرْفَةِ الضُّيُوْفِ- وَقَدَّمْتُ لَه عَصِيْرَ الْبُرْتُقَالِ ثُمَّ جَعَلْنَا نَتَحَدَّثُ-

بَعْدَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ جَآءَتْ أُمِّى وَقَالَتْ لِى:

يَابُنَىَّ! الطَّعَامُ جَاهِزٌ- أَخَذْتُ الطَّعَامَ مِنَ الْمَطْبَخِ وَقَدَّمْتُه لِلضَّيْفِ وَتَنَاوَلْنَا الطَّعَامَ مَعًا- كَانَ الطَّعَامُ لَذِيْذًا- بَعْدَ الطَّعَام اِسْتَرَحْنَا قَلِيْلاً- ثُمَّ خَرَجْنَا لِزِيَارَةِ الْمَدِيْنَةِ وَشَاهَدْنَا حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ جملے بنائیں۔

الضيف- صديقى- عصير البرتقال - جاهز-

المطبخ-

۲۔ مندرجہ ذیل افعال سے مضارع بنائیں۔

جآء- أجْلَسَ- وَصلَ- أكْرَمَ- أخَذَ-

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہمارے گھر کراچی سے مہمان آیا۔

وہ ہمیشہ ریل گاڑی پر سفر کرتا ہے۔

میں نے مہمان کی عزت کی۔

میں نے مہمان کے ساتھ گفتگو کی۔

مہمان مالٹے کا جوس پسند کرتا ہے۔

کھانا تیار تھا۔

میں نے مہمان کے ساتھ کھانا کھایا۔

کھانا لذیذ ہے۔

کھانا میری والدہ نے پکایا۔

کھانے کے بعد ہم نے آرام کیا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّادِسُ والسِّتُّوْنَ

حَدِيْقَةُ الْحَيَوَانِ

كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْعُطْلَةِ- ذَهَبْنَا مَعَ أخِيْنَا إلى حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ- اِشْتَرَيْنَا التَّذاكِرَ وَدَخَلْنَا فِيْهَا-

فِى حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ حَيَوَانَاتٌ كَثِيْرَةٌ- وَكُلُّ حَيَوَانٍ كَانَ فِى الْقَفَصِ- وَكَانَ اسْمُ الحيوانِ مَكْتُوْبًا عَلى قَفَصِه-

شَاهَدْنَا الْأَسَدَ فِى القَفَصِ الْكَبِيْرِ وَهُوَ يَأكُلُ اللَّحْمَ وَكَانَ الْقِرْدُ يَأكُلُ الْفَاكِهَةَ- وَرَأَيْنَا حَيَوَانًا كَانَ عُنُقُه طَوِيْلاً جِدًّا، فَسَأَلْتُ أَخِي عَنْهُ فَقَالَ: هٰذِهِ الزَّرَافَةُ -كَانَ بَعْضُ الْأَطْفَالِ يَرْكَبُوْنَ الْفِيْلَ-

بَعْدَ مُشَاهَدَةِ الحيواناتِ رَجَعْنَا إلى بَيْتِنَا فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ-

Marfat.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

إلى أَيْنَ ذهَبْتَ أَمْسِ؟

مَعَ مَنْ ذَهَبْتَ؟

ماذا اشْتَرَيْتَ قَبْلَ الدخولِ فى حديقةِ الحيوانِ؟

مَا اسمُ الحيوانِ الذى عُنقُهُ طَويلٌ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

آج چھٹی کا دن ہے۔

میں اپنے بھائی کے ساتھ چڑیا گھر جاؤں گا۔

ہم ٹکٹ خریدیں گے۔

چڑیا گھر میں بہت سے حیوان ہیں۔

کیا آپ نے زرافہ دیکھا ہے؟

ہاں میں نے زرافہ دیکھا ہے۔

پرندے پنجروں میں ہیں۔

شیر گوشت کھا رہا ہے۔

بندر پھل کھا رہا ہے۔

ہم ہاتھی پر سوار ہوں گے۔

Marfat.com

الدَّرْسُ السَابِعُ والسِّتُّوْنَ

اَلْهِجْرَةُ

لَمَّا دَعَا النَّبِیُّ ﷺ قَوْمَه إِلَی الْإِسْلَامِ بِمَكَّةَ صَارُوْا أعْدَاءً لَه- وَكَانُوْا يُؤْذُوْنَه وَيُعَذِّبُوْنَ الْمُؤمِنِيْنَ- مَازَالَ النَّبِیُّ ﷺ يَدْعُوْ قَوْمَه إِلَی التَّوْحِيْدِ حَتّٰی أَمَرَهُ اللّٰهُ بِالْهِجْرَةِ إِلَی الْمَدِيْنَةِ- فَهَاجَرَ إِلَيْهَا-

لَمَّا وَصَلَ النَّبِیُّ ﷺ إِلَی الْمَدِيْنَةِ خَرَجَ أَهْلُهَا لِمُلَاقَاته- وَأظْهَرُوْا لَه السُّرُوْرَ وَالْمَحَبَّةَ وَجَعَلَتِ الْبَنَاتُ يُنْشِدْنَ:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِن ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعْ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعْ
أَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعْ

Marfat.com

تَمْرِیْنٌ

۱۔ ماضی سے مضارع اور مضارع سے ماضی بنائیں۔

دَعَا۔ صَارُوْا۔ یُعذّبونَ۔ أمَرَ۔ یُنشِدْنَ۔

۲۔ مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الهجرة۔ النبی۔ المدینة۔ الإسلام۔ الْمَحبَّة۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّامِنُ والسِّتُّوْنَ

مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

وَإِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لاَ اِله إلاَّ هُوَ الرَّحْمنُ الرَّحِيْمُ-

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ-

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَالَّذِيْنَ مَعَه أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

بَيْنَهُمْ-

يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّراً وَّ نَذِيْراً وَدَاعِيًا إِلَى

اللهِ بِإِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِيْراً-

وَأَقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ وَآتُوْا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ-

مَاعِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ومَا عِنْدَ اللهِ بَاقٍ-

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَاراً-

إِنَّ اللهَ يَامُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوْا الْاَمَانَاتِ إِلى اَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ

Marfat.com

بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَاتُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلاَ اَوْلاَدُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِىْ جَحِيْمٍ۔

فَذَكِّرْ اِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔

Marfat.com

الدَّرْسُ التّاسِعُ والسِّتُّوْنَ

مِنَ الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ

خَيْرُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا-

اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ-

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِاللهِ-

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَاتُحِبُّ لِنَفْسِكَ-

أَدِّبُوْا أَوْلَادَكُمْ عَلى ثَلاثِ خِصَالٍ: حُبِّ نَبِيِّكُمْ وَحُبِّ أَهْلِ بَيْتِهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ-

إِذَا أَرَدتَّ أَنْ تَذْكُرَ عُيُوْبَ غَيْرِكَ فَاذْكُرْ عُيُوْبَ نَفْسِكَ-

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَن يَّجْلِسَ-

إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ-

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أن يَّتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمُه أَخَاهُ

Marfat.com

الْمُسْلِمَ-

اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَه فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ-

ذِكْرُ اللهِ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ-

الرَّجُلُ عَلىٰ دِيْنِ خَلِيْلِه فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ-

الْعِلْمُ خَزَائِنُ وَمِفْتَاحُهَا السُّؤَالُ فَاسْئَلُوْا يَرْحَمْكُمُ اللهُ فَإِنَّه يُؤْجَرُ فِيْهِ أَرْبَعَةٌ: السَّائِلُ وَالْمُعَلِّمُ وَالْمُسْتَمِعُ وَالْمُحِبُّ لَهُمْ-

مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَ فِي سَبِيْلِ اللهِ حَتّٰى يَرْجِعَ-

اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ، وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ-

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّبْعُوْنَ

حِكَمٌ وَ أَمْثالٌ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ-

رَاسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللهِ-

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِه-

وَ أَوْفُوْا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلاً-

حُبُّكَ الشَّئَ يُعْمِى وَيُصِمُّ-

لِكُلِّ غَدٍ طَعَامٌ-

اَلْعِلْمُ فِى الْمَرْءِ كَالتَّاجِ لِلْمَلِكِ-

بَلاَءُ الإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ-

اَلْحَقُّ مُرٌّ-

مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرَه-

مَنْ خَدَمَ خُدِمَ- (ہر کہ خدمت کرد مخدوم شد)

لاَ تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلى غَدٍ-

Marfat.com

أنتَ تَضْرِبُ فِي حَدِيْدٍ بَارِدٍ- (ان تلوں میں تیل نہیں)

عُصْفُوْرٌ فِي الْيَدِ خَيْرٌ مِّن عَشْرَةِ عَصَا فِيْرَ عَلَى الشَّجَرَةِ-

(نو نقد نہ تیرہ ادھار)

الدَّارَ ثُمَّ الْجَارَ- (اول خویش بعد درویش)

فِي الْحَرَكَةِ بَرَكَةٌ-

كُلُّ كَلْبٍ بِبَابِهِ نَبَّاحٌ- (اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے)

لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوْبِ-

مَنْ هَابَ خَابَ- (جو ڈرا وہ مرا)

نَحْنُ فِي تَفْكِيْرٍ وَاللهُ فِي تَقْدِيْرٍ- (تدبیر کند بندہ، تقدیر کند خندہ)

لَوْ تَبْقَى الْحَيَاةُ يُرْجَى الْمُلَاقَاةُ- (یار زندہ صحبت باقی)

الصَّدِيْقُ لِوَقْتِ الضِّيْقِ- (دوست تو وہ جو مصیبت کے وقت کام آئے)

Marfat.com

الدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسَّبْعُوْنَ

(۱) النَّجَاةُ مِنَ الْخَطَرِ

کَانَ رَجُلٌ یَسِیْرُ فِیْ غَابَةٍ ، فَأَبْصَرَ أَسَدًا یُرِیْدُ أن یَّفْتَرِسَه- فَصَعِدَ الرَّجُلُ فَوْقَ شَجَرَةٍ فَوَجَدَ عَلی غُصْنِ الشَّجَرَةِ نمِراً ، فَقَطَعَ الْغُصْنَ الَّذِی عَلَیْهِ النَّمِرُ- فَانْکَسَرَ الْغُصْنُ وَسَقَطَ النَّمِرُ أَمَامَ الْأسَدِ ، فَقَامَتْ بَیْنَهُمَا مَعْرَکَةٌ شَدِیْدَةٌ مَاتَ فِیْهَا الِاثْنَانِ- فَنَزَلَ الرَّجُلُ وَسَارَ آمِنًا- فَحَمِدَللّٰه وَأَثْنی عَلَیْهِ-

(۲) النَّدَامَةُ

قَتَلَ رَجُلٌ قِطَّةَ جَارِه وَبَعْدَ مُدَّةٍ تَسَلَّمَ مِنْ مَکْتَبِ الْبَرِیْدِ صُنْدُوْقًا- فَلَمَّا فَتَحَه خَرَجَتْ مِنْهُ فِئرَانٌ کَثِیْرَةٌ وَانْتَشَرَتْ فِی الْبَیْتِ فَعَرَفَ الرَّجُلُ خَطَأَه وَنَدِمَ عَلی فِعْلِه-

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِى وَالسَّبْعُوْنَ

(١) اَلْقُرُوْدُ وَبَائِعُ الْقَلَانِسِ

فِى أَثْنَاءِ السَّفَرِ تَعِبَ بَائِعُ الْقَلَانِسِ فَنَامَ فِى ظِلٍّ شَجَرَةٍ- وَكَانَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ قُرُوْدٌ كَثِيْرَةٌ- فَنَزَلَتْ مِنَ الشَّجَرَةِ وَأَخَذَتْ بَعْضَ الْقَلَانِسِ وَلَبِسَتْهَا وَصَعِدَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ-

لَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ وَجَدَ أَنَّ الْقُرُوْدَ قَدْ لَبِسَتِ الْقَلَانِسَ فَفَكَّرَ فِى حِيْلَةٍ وَرَمَى بَاقِىَ الْقَلَانِسِ فِى الْهَوَاءِ فَقَلَّدَتْهُ الْقُرُوْدُ وَرَمَتْ بِالْقَلَانِسِ- فَجَمَعَ الرَّجُلُ الْقَلَانِسَ وَسَارَ مَسْرُوْراً-

(٢) اِحْتِرَامُ الْكِبَارِ

كَانَ مَحْمُودٌ يَجْلِسُ فِى حَافِلَةٍ مُزْدَحِمَةٍ فَرَكِبَ رَجُلٌ عَجُوزٌ وَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا لِلْجُلُوْسِ-

قَامَ مَحمودٌ وَأَجْلَسَه فِى مَكَانِه فَشَكَرَهُ الرَّجلُ و دَعَا لَه بِالنَّجاحِ-

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسَّبْعُوْنَ

اَلْفِطَانَةُ

كَانَ عِنْدَ مَلِكٍ مُضْحِكٌ وَكَانَ فَطِيْنًا جِدًّا ، لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَّغْلِبَه فِي سُرْعَةِ الْجَوَابِ وَالْمُزَاحِ-

مَرَّةً أَرَادَ الْمَلِكُ أن يَّمْزَحَ بِه ، فَأَعْطى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِه بَيْضَةً وَأَمَرَه أنْ يُّخْفِيَهَا- فَلَمَّا حَضَرَ الْمُضْحِكُ قَالَ الْمَلِكُ لِأَصْحَابِه: كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْكُمْ يَبِيْضُ بَيْضَةً وَيَضَعُهَا فِي الطَّبَقِ وَإِلاَّ قَطَعْتُ رَأْسَه- فَأَخْرَج كُلُّ وَاحِدٍ بَيْضَته-

لَمَّا رَأَى الْمُضْحِكُ هٰذَا وَقَفَ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَجَعَلَ يَصِيْحُ: كُوْكُوْ- كُوكُو-

قَالَ لَهُ الْمَلِكُ: مَا هٰذَا؟

أَجَابَ الْمُضحِكُ: هٰؤُلَاءِ دَجَاجَاتٌ وَأَنَا دِيْكُهُمْ-

Marfat.com

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

جُحَا وَ الْحِمَارُ

(١)

ذَهَبَ جُحَا إِلَى السُّوْقِ لِيَشْتَرِىَ حِمَارًا ، فَقَابَلَه فِى الطَّرِيْقِ رَجُلٌ فَقَالَ لَه: إلى أَيْنَ تَذْهَبُ يَا جُحَا؟

قال: إلى السُّوْقِ لِأَشْتَرِىَ حِمَارًا-

قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ-

فَقَالَ جُحَا: لِمَاذَا أَقُوْلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ؟ اَلنُّقُوْدُ فِى جَيْبِى وَالْحِمَارُ فِى السُّوْقِ-

فِى الطَّرِيْقِ سُرِقَتْ نُقُوْدُهُ فَرَجَعَ خَائِبًا- فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أيْنَ الْحِمَارُ يَاجُحَا؟ فَقَالَ: اَلنُّقُوْدُ سُرِقَتْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ-

(٢)

ذَهَبَ جُحَا إِلَى السُّوقِ وَاشْتَرى رَحًى ثُمَّ رَكِبَ حِمَارَه وَوَضَعَ الرَّحى عَلى كَتِفِه-

قَالَ لَه رَجُلٌ: لِمَا ذَا لَا تَضَعُ الرَّحى عَلَى الْحِمَارِ؟

قَالَ جُحَا: إِنَّ الْحِمَارَ ضَعِيْفٌ وَلَا يَقْدِرُ عَلى حَمْلِىْ أَنَا وَالرَّحى مَعًا-

Marfat.com

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

(١) اَلْأُمُّ الْعَظِيْمَةُ

هَرَبَ جُنْدِيٌّ مِنَ الْجَيْشِ فِی أَثْنَاءِ الْحَرْبِ وَرَجَعَ إِلى مَنْزِلِه - لَمَّا طَرَقَ الْبَابَ قَالَتِ الْأُمُّ: مَنْ بِالْبَابِ؟ فقال: أَنَا ابْنُكِ-

عَرَفَتِ الْأُمُّ صَوْتَه ولكِنَّهَا غَضِبَتْ مِنْهُ لِهَرَبِه مِنَ الْجَيْشِ- فَقَالَتْ لَه: لَسْتَ ابْنِی، إِنَّ ابْنِی يُحَارِبُ الْأَعْدَاءَ وَهُوَ لَيْسَ جَبَانًا-

فَخَجِلَ ابْنُهَا وَعَادَ إِلَى الْجَيْشِ فَحَارَبَ بِشَجَاعَةٍ حَتّی انْتَصَرَتْ بِلاَدُهُ-

(٢) اَلْأَمَانَةُ

كَانَ وَلَدٌ صَغِيْرٌ يَبِيْعُ الصُّحُفَ- فَجَاءَهُ رَجُلٌ وَاشْتَرى مِنْهُ صَحِيْفَةً-

لَمَّا سَارَ الرَّجُلُ سَقَطَ كِيسُ نُقُوْدِه، فَأَخَذَهُ الْوَلَدُ وَقَدَّمَه إِلَيْهِ فَسُرَّ الرَّجُلُ مِنْ أَمَانَتِه، وَأَعْطَاهُ جَائِزَةً-

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

(١) جزَاءُ الظَّالِمِ

عَمِلَتْ حَمَامَةٌ عُشًّا عَلَى غُصْنِ الشَّجَرَةِ ، وَكَانَ ثَعْلَبٌ يَذْهَبُ إِلَيْهَا وَيَطْلُبُ مِنْهَا أَنْ تَرْمِيَ لَه بَيْضَتَهَا لِيَأْكُلَهَا فَتَخَافُ مِنْهُ وَتَرْمِيْ إِلَيْهِ بَيْضَتَهَا-

وَأَخِيْراً أَحْضَرَتِ الْحَمَامَةُ حَجَراً عَلي شَكْلِ الْبَيْضَةِ- فَلَمَّا جَآءَ الثَّعْلَبُ رَمَتْ إِلَيْهِ الْحَجَرَ- لَمَّا سَقَطَ الْحَجَرُ فِي فَمِهِ تَكَسَّرَتْ أَنْيَابُه، ودَخَلَ الْحَجَرُ فِي حَلْقِه فَمَاتَ-

(٢) ذَكَاءُ طِفْلٍ

كَانَ شَاهِدٌ يَلْعَبُ مَعَ زُمَلَاءِه بِالْكُرَةِ فَسَقَطَتِ الْكُرَةُ فِي قُلَّةٍ- لَمَّا ذَهَبَ شَاهِدٌ لِإِخْرَاجِهَا سَقَطَ فِي الْقُلَّةِ وَعَجَزَ زُمَلَاءُه عَنْ إِخْرَاجِه-

فَأَخَذَ عَلِيٌّ حَجَراً كَبِيْراً وَضَرَبَ بِهِ الْقُلَّةَ وَكَسَرَهَا- وبِذَلِكَ نَجَا شَاهِدٌ مِنَ الْمَوْتِ-

Marfat.com

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

عَاقِبَةُ الْكَسَلِ

ذَهَبَ لِصٌّ مَرَّةً إِلى دَارٍ لِيَسْرِقَ مَا فِيْهَا ، فَشَعَرَ صَاحِبُ الدَّارِ بِأَنَّ لِصًّا قَدْ دَخَلَ فِي الدَّارِ- فَقَال فِي نَفْسِهِ: لَأَسْكُتَنَّ حَتّى أَنْظُرَ مَاذَا يَصْنَعُ هٰذَا اللِّصُّ- وَعِنْدَمَا يَبْدَأُ بِالسَّرِقَةِ أَقُوْمُ إِلَيْهِ وَأُمْسِكُه وَأُسلِّمُه إِلَى الشُّرْطَةِ- ولكنَّ اللِّصَّ احْتَرَسَ وَلَمْ يَبْدأْ فِي سَرِقَةِ الْمَتَاعِ حَتّى غَلَبَ النَّوْمُ صَاحِبَ الدَّارِ- وَحِيْنَئِذٍ أَخَذَ اللِّصُّ مَا أَرَادَ وَخَرَجَ سَالِمًا-

لَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِه ، وَ عَرَفَ أَنَّ مَتَاعَه سُرِقَ أَخَذَ يَلُوْمُ نَفْسَه-

Marfat.com

الدَّرْسُ الثّامِنُ وَالسَّبْعُوْنَ

(١) اَلْفَلاَّحُ وَالثَّوْرُ

شَعَرَ ثَوْرٌ بِالتَّعَبِ مِنَ الْعَمَلِ- فَفَكَّرَ فِى حِيْلَةٍ تُخَلِّصُه مِنَ الْفَلاَّحِ- فَتَمَارَضَ- لَمَّا وَضَع لَه صَاحِبُه الْعَلَفَ لَمْ يَأْكُلْهُ وَنَامَ عَلَى الْأَرْضِ-

قَالَ الْفَلاَّحُ لاِبْنِه فِى صَوْتٍ مُرْتَفِعٍ: أَحْضِرِ الْجَزَّارَ لِيَذْبَحَ الثَّوْرَ قَبْلَ أَنْ يَّمُوْتَ-لَمَّا سَمِعَ الثَّوْرُ ذٰلِكَ قَامَ عَلَى الْفَوْرِ وَأَكَلَ عَلَفَه وَذَهَبَ مَعَ الْفَلاَّحِ إِلَى الْحَقْلِ-

(٢) اَلرَّجُلُ وَابْنُه .

كَانَ لِرَجُلٍ ابْنٌ ، فَذَهَبَ مَعَ ابْنِه إِلى حَدِيْقَةٍ لِلنُّزْهَةِ- فَرَأَى الابْنُ شَجَرَةً مُعْوَجَّةً وَسَأَلَ وَالِدَه أَنْ يُّقَوِّمَهَا-

فَأَجَاب: يَابُنَىَّ! إِنَّ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ كَبِيْرَةٌ لاَ يُمْكِنُ تَقْوِيْمُهَا ، وَلَوْ كَانَتْ صَغِيْرَةً لَقَوَّمْتُ- وَالْإِنْسَانُ يَابُنَىَّ كَهٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِذَا أُدِّبَ وَعُلِّمَ صَغِيْراً أَمْكَنَ تَقْوِيْمُه-

Marfat.com

الدَّرسُ التَّاسِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

قِصَّةٌ قُرآنِيَّةٌ

كَانَ لِغَنِىٍّ بُسْتَانٌ عَظِيْمٌ- وَكَانَ يَتَصَدَّقُ بِبَعْضِ الثمار عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ كُلَّ عَامٍ- وَاسْتَمَرَّ عَلى ذلِكَ حَتّى مَاتَ-

لَمَّا وَرِثَه أبْنَاءُه أَرَادُوْا أن يُّخَالِفُوْا عَادَةَ أَبِيْهِمْ فِى الإحْسَانِ إِلَى الْفُقَرَاءِ- عِنْدَمَا حَانَ مَوْعِدُ قَطْفِ الْأَثْمَارِ أرَادُوْا الذَّهَابَ إِلَى الْبُسْتَانِ لَيْلاً لِقَطفِهَا حَتّى لاَ يَرَاهُمُ الْفُقَرَاءُ-

وَلكِنَّ اللهَ عَاقَبَهُمْ بِإِحْرَاقِ الْبُسْتَانِ قَبْلَ أن يَّصِلُوْا إِلَيْه فَلَمَّا دَخلُوْا فِى الْبُسْتَانِ رَأَوْا أَنَّه قَدِ احْتَرِق، وَصَارَ أَسْوَدَ لاَ شَیْءَ فِيْهِ مِنَ الثِّمارِ-

Marfat.com

قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: إِنَّ هذَا جَزَاءٌ مِّنَ اللهِ لَنَا عَلى سُوْءِ نِيّتِنَا ، لِأَنّنا أَرَدْنَا حِرْمَانَ الْفُقَرَاءِ نَصِيْبَهُمْ-

فَتَابُوْا إِلَى اللهِ جَمِيْعًا مُخْلِصِيْنَ فَأَعْطَاهُمُ اللهُ خَيْراً مِنْ ذٰلِكَ-

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّمَانُوْنَ

صُحْبَةُ الْأَشْرَارِ

كَانَ لِأَحَدِ الْأَغْنِيَاءِ وَلَدٌ رَبَّاهُ تَرْبِيَةً حَسَنَةً- وَلَمَّا كَبِرَ صَاحَبَه رُفَقَاءُ أَشْرَارٌ وَأَخَذَ يَقْضِي لَيْلَه وَنَهَارَه مَعَهُمْ-

لَمَّا عَلِمَ ذٰلِكَ أَبُوْه مَنَعَه عَنْ صَدَاقَتِهِمْ حَتّٰى لاَ يَكُوْنَ شَرِيْرًا مِثْلَهُمْ-

قَالَ الْوَلَدُ لِأَبِيْهِ: لاَ تَخَفْ عَلَيَّ يَا أَبَتِ مِنْ صُحْبَتِهِمْ فَإِنِّي لاَ أَتَّصِفُ بِأَخْلاَقِهِمْ-

أَحْضَرَ الْوَالِدُ تُفَّاحًا فِي سَلَّةٍ وَكَانَ فِي وَسَطِه تُفَّاحَةٌ فَاسِدَةٌ فَأَرَادَ الْوَلَدُ أَنْ يُّخْرِجَهَا مِنَ السَّلَّةِ- فَقَالَ لَهُ الْأَبُ: اُتْرُكْهَا لِتَعْرِفَ تَاثِيْرَهَا فِي التُّفَّاحَاتِ الْأُخْرٰى-

بَعْدَ أُسْبُوْعٍ حَضَرَ الْأَبُ وَالاِبْنُ فَنَظَرَا إِلَى التُّفَّاحَاتِ وَ

Marfat.com

وَجَدَاهَا قَدْ فَسَدَتْ كُلُّهَا-

فَقَالَ الْوَالِدُ: أَرَأَيْتَ يَابُنَيَّ أَنَّ التُّفَّاحَةَ الْفَاسِدَةَ قَدْ أَفْسَدَتْ مَاجَاوَرَهَا؟ فَكَذٰلِكَ مَنْ يُّصَاحِبُ الْأَشْرَارَ-

Marfat.com

مشکل الفاظ کے معانی

سبق نمبر ا

عربی	اردو
بابٌ	دروازہ
كرَّاسة	کاپی
بَقرةٌ	گائے
شجرة	درخت
صورة	تصویر
رجلٌ	آدمی

سبق نمبر ۲

كاتب	لکھنے والا، رائٹر
جَالسٌ	بیٹھنے والا
جَبَلٌ	پہاڑ
جالسة	بیٹھنے والی

سبق نمبر ۳

مِفتاح	چابی
غُصن	ٹہنی
لسان	زبان
حليب	دودھ
حديقة	باغ
تفاح	سیب

سبق نمبر ۴

وَلد	بچہ
مجتهد	محنتی
بيت	گھر
نظيف	صاف ستھرا
جميل	خوبصورت
جديد	نیا۔ نئی
شجرة طويلة	لمبا درخت
سمينة	موٹی
سيارة	موٹر گاڑی۔ کار
سريعة	تیز
مثمرة	پھلدار

Marfat.com

سبق نمبر ۵

صَالِحَانِ	دو نیک
تلمیذان	دو طالب علم
مَفْتوحان	دو کھلے ہوئے
مهذبتان	دو مہذب (لڑکیاں)
الدراجتان	دو سائیکلیں
رخیْصَة	ستی

سبق نمبر ۶

جمل	اونٹ
بنتان	دو بیٹیاں، لڑکیاں
طاولة	میز
عامِل	مزدور

سبق نمبر ۷

طبیب	ڈاکٹر
فلاحان	دو کسان
طبیبة	لیڈی ڈاکٹر
نُجّار	تاجر کی جمع
أمهات (أم)	مائیں
صغیر	چھوٹا

سبق نمبر ۸

مُهندس	انجینئر
ممرضة	نرس
حقول (حقل)	کھیت
کبیر	بڑا
قائمان	دو کھڑا ہونے والے

سبق نمبر ۹

الماء	پانی
بارد	ٹھنڈا
ساخن	گرم
المطر	بارش
غزیر	موسلادھار
الطالب	طالبعلم
واقف	کھڑا
نافع	نفع بخش
الدرس	سبق
سهل	آسان
رخیص	ستا

Marfat.com

سبق نمبر ۱۰

مُغْلَقَان	دو بند
الفرسان	دو گھوڑے
قويان	دو طاقتور
أسدان	دو شیر
شجاعان	دو بہادر

سبق نمبر ۱۱

الأطفال	بچے
لاعبون	کھیلنے والے
الأصدقاء	دوست
صَادقون	سچے
رابحون	نفع حاصل کرنیوالے
سابحون	تیرنے والے
الحرّاس	چوکیدار
ساهرون	جاگنے والے
نائمون	سونے والے
مسرورن	خوش

سبق نمبر ۱۲

طاهرة	پاکیزہ
الزهرة	پھول۔ کلی
الدجاجة	مرغی
مذبوحتان	دوذبح کی ہوئیں
النافذتان	دوروشندان
متسفقات	شفقت کرنیوالیاں
النجوم	ستارے
لَامعة	چمکتے ہوئے
مرتفعات	بلندوبالا
سَوْداءُ	کالی

سبق نمبر ۱۳

الأرض	زمین
الغرفة	کمرہ
الكوب	گلاس، پیالہ
طائر	پرندہ

سبق نمبر ۱۴

فوق	اوپر
القطة	بلی
تحت	نیچے

Marfat.com

السرير — چارپائی

الكلب — کتا

خلف- وراء — پیچھے

الجِدَار — دیوار

سارق — چور

عِندك — تمہارے پاس

ساعة — گھڑی

سبق نمبر ۱۵

فرس — گھوڑا

قطار — ریل گاڑی

ملح — نمک

مفلحون — فلاح یافتہ۔کامیاب

سبق نمبر ۱۶

ناقة — اونٹنی

أنهار (نهر) — دریا

شمس — سورج

مِروحتان — دو پنکھے

سبق نمبر ۱۷

موز — کیلا

رمّان — انار

قرد — بندر

أغنياء — دولتمند۔امیر

سبق نمبر ۱۸

وردتان — دو گلاب کے پھول

ثَلاّجَتان — دو ریفریجریٹر

سبق نمبر ۱۹

ماهذا ؟ — یہ کیا ہے؟

مافيه ؟ — اس میں کیا ہے؟

لبن — دودھ

ما فى يدك ؟ — تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟

سبورة — تختہ سیاہ

لون — رنگ

أسود — سیاہ

فصل — کلاس

سبق نمبر ۲۰

مَنْ — کون

خَالِي — میرا ماموں

كَيْفَ — کیسا

Marfat.com

الْمَصْنَعُ	کارخانہ
أَيْنَ	کہاں
أخ	بھائی
أخت	بہن

سبق نمبر ۲۱

حَسَنة	اچھی
أينَ كنتَ ؟	تو کہاں تھا؟
المكتبة	لائبریری
هُنَاك	وہاں
قرأتُ	میں نے پڑھا
ذَهَبَ	وہ گیا
مَتى	کب
يَرجع	وہ لوٹتا ہے
يوم الخميس	جمعرات
السوق	بازار

سبق نمبر ۲۲

خَرَجَ	وہ نکلا
جَلستْ	وہ بیٹھی
نَزَلْتُمْ	تم اترے
فرحتِ	تو خوش ہوئی
نجحتما	تم (دونوں) کامیاب ہوئے
المطبخ	باورچی خانہ
لعبتُ	میں کھیلا
صعدنا	ہم چڑھے

سبق نمبر ۲۳

تَنزلون	تم اترتے ہو
تفرحين	تو خوش ہوتی ہے
نَصعد	ہم چڑھتے ہیں

سبق نمبر ۲۴

فَتَحَ	اس نے کھولا
فهمتْ	اس (عورت) نے سمجھا
شربتَ	تو نے پیا
أكلتما	تم (دونوں) نے کھایا
حفظتم	تم نے یاد کیا
غَسلتِ	تو (عورت) نے دھویا
الثياب	کپڑے
سمعتما	تم (دو) نے سنا
طبختن	تم (عورتوں) نے پکا

Marfat.com

الطعام — کھانا

رکبتُ — میں سوار ہوا

شکرنا — ہم نے شکر ادا کیا

سبق نمبر ۲۶

قطفتْ — اس (عورت) نے توڑا

ظلمتم — تم نے ظلم کیا

کذبتِ — تو (ایک عورت) نے جھوٹ بولا

قطّ — کبھی بھی

کَتبْتُمَا — تم (دو) نے لکھا

الرسالة — خط

أمسِ — گزرا ہوا کل

سبق نمبر ۲۷

غداً — آنے والا کل

السماء — آسمان

سبق نمبر ۲۸

لَمْ تذهبْ — تو نہیں گیا

لَمْ نلعبْ — ہم نہیں کھیلے

سبق نمبر ۲۹

لَنْ أذهبَ — میں ہرگز نہیں جاؤں گا

الملعب — کھیل کا میدان

سبق نمبر ۳۰

اذکرْ — تو ذکر کر، یاد کر

أُعبدوا — تم عبادت کرو

اضربْ — تو مار

اللص — چور

اشربَا — تم (دونوں) پیو

العصیر — جوس

سبق نمبر ۳۱

صوت — آواز

لاَترفعوا — بلند نہ کرو

لاتکسلی — تو (عورت) سستی نہ کر

سافرات — بے پردہ

لاتحزن — غم نہ کر

لاَ تقربا — تم (دونوں) قریب نہ جاؤ

لاَ تقنطوا — تم مایوس نہ ہو جاؤ

لا تفسدوا — تم فساد برپا نہ کرو

سبق نمبر ۳۲

أکرمُ — میں عزت کرتا ہوں

Marfat.com

تَفتَّحت	کھلیں
البستان	باغ
البستانی	مالی

سبق نمبر ۳۳

فَتَحَ	اس نے فتح کیا
أُحب	میں پسند کرتا ہوں
یرضی	وہ راضی ہوتا ہے
یَزرع	وہ کاشت کرتا ہے
القمح	گندم
رأیتُ	میں نے دیکھا
الحقول	کھیت
جرّارات	ٹریکٹر
متعبون	تھکے ماندے
سقیتُ	میں نے پلایا
ودّعت	میں نے الوداع کیا

سبق نمبر ۳۴

ساعدتُ	میں نے مدد کی
نحترم	ہم احترام کرتے ہیں
نثنی	ہم تعریف کرتے ہیں

تجری	چلتی ہے، دوڑتی ہے
الشارع	سڑک
المستشفی	ہسپتال

سبق نمبر ۳۵

أبوك	تمہارا باپ
شهيرٌ	مشہور
سلّمنا	ہم نے سلام کیا
جاء	وہ آیا
اشتریتُ	میں نے خریدا

سبق نمبر ۳۶

یدرس	وہ پڑھتا ہے
أعطیتُ	میں نے عطا کیا
عطشان	پیاسا
عطفتُ	میں نے مہربانی کی

سبق نمبر ۳۷

حوار	مکالمہ
ضیف	مہمان
أول مرة	پہلی مرتبہ
هُنا	یہاں

Marfat.com

عمّی — میرے چچاجان

وصلتَ — تو پہنچا

سافرتَ — تو نے سفر کیا

الحافلة — بس

تصلی — تو نماز پڑھتا ہے

الطائرة — جہاز

سبق نمبر ۳۸

الحرّ — گرمی

مُسْرعة — تیز

غائب — غیر حاضر

سبق نمبر ۳۹

الثمر — پھل

ناضج — پکا ہوا

طیّار — پائلٹ

صافیاً — صاف

سبق نمبر ۴۰

الجوّ — فضا

الفائز — کامیاب

سبق نمبر ۴۱

النظافة — صفائی

البرد — سردی

وجد — اس نے پایا

سبق نمبر ۴۲

بدر — چودھویں کا چاند

قائمون — کھڑے

مُرّ — کڑوا

قادم — آنے والا

نشیط — چست

حلو — میٹھا

سبق نمبر ۴۳

راسب — ناکام۔ فیل

صعب — مشکل

سبق نمبر ۴۴

یبتعد — وہ دور رہتا ہے

یهدی — وہ رہنمائی کرتا ہے

خسر — خسارہ۔ نقصان

توکلنا — ہم نے بھروسہ کیا

Marfat.com

ذبحتُ	میں نے ذبح کیا
السكين	چھری
أسْمَاك	مچھلیاں

سبق نمبر ۴۵

الشرطي	پولیس مین، سپاہی
البرتقال	مالٹا
الشاي	چائے
الساخن	گرم
يحمل	وہ اٹھاتا ہے
الحقيبة	بستہ
باع	اس نے بیچا
القطن	روئی
فم	منہ
عَالج	اس نے علاج کیا
الحذاء	جوتا
ضيّق	تنگ

سبق نمبر ۴۶

يقع	واقع ہے
البيضة	انڈا
تأخّر	وہ لیٹ ہو گیا
ساعةً	گھنٹہ
مكثتُ	میں ٹھہرا
شهر	مہینہ

سبق نمبر ۴۷

كان نحفظ	اس نے یاد کیا تھا
السكر	چینی
القصب	گنا
سبحتم	تم تیرے
الأرز	چاول

سبق نمبر ۴۸

كان يبيع	وہ بیچا کرتا تھا
كرة القدم	فٹ بال
الخياطة	سلائی

سبق نمبر ۵۰

المحطة	سٹیشن
غرس	اس نے پودا لگایا
شاهدتُ	میں نے دیکھا
الجزّار	قصاب

Marfat.com

المنضدة	میز

سبق نمبر ۵۱

غُرف	کمرے
أُحبّ	میں پسند کرتا ہوں

سبق نمبر ۵۲

أَستیقظُ	میں بیدار ہوتا ہوں
مبكرا	جلدی
أَتوضأُ	میں وضو کرتا ہوں
أصلّی	میں نماز پڑھتا ہوں
أتلو	میں تلاوت کرتا ہوں
النزهة	سیر
أتناول	میں لیتا ہوں
الفطور	ناشتہ

سبق نمبر ۵۳

الهلال	پہلی رات کا چاند
نزل	نازل ہوا
فرضتْ	فرض کیے گئے
الصیام	روزے
یصومون	وہ روزہ رکھتے ہیں

الف	ہزار

سبق نمبر ۵۴

ورق	کاغذ
أبیض	سفید
صُوَر	تصویریں
أحافظ	میں حفاظت کرتا ہوا
أمزق	میں پھاڑتا ہوں
أضع	میں رکھتا ہوں

سبق نمبر ۵۵

الكرة	گیند
دمیة	گڑیا
سألنی	مجھ سے پوچھا
ماذا ترید ؟	تم کیا چاہتے ہو؟
أرمی	میں پھینکتا ہوں
أجری	میں دوڑتا ہوں
یاخذ	وہ پکڑتا ہے
أُمسك	میں پکڑتا ہوں
یحاول	وہ کوشش کرتا ہے

Marfat.com

سبق نمبر ۵۶

أيام الأسبوع	ہفتہ کے دن
السبت	ہفتہ
الأحد	اتوار
الاثنان	سوموار
الثلاثاء	منگل
الأربعاء	بدھ
عطلة	چھٹی

سبق نمبر ۵۷

نشم	ہم سونگھتے ہیں
رائحة	خوشبو
تغريد	چہکار
العشب	گھاس
الأخضر	سرسبز
نستريح	ہم آرام کرتے ہیں
الظل	سایہ

سبق نمبر ۵۸

أبصرُ	میں دیکھتا ہوں
العين	آنکھ
الأنف	ناک
الأذن	کان
أسنان	دانت
انكسرت	ٹوٹ گئی
رِجل	ٹانگ
اللاعب	کھلاڑی
شفة	ہونٹ

سبق نمبر ۵۹

الجرائد	اخبارات
المجلات	رسائل
صلح	درست ہوا
قرأت	تونے پڑھا
درس الأمس	کل کا سبق
ساحة	صحن
فهمتَ	تو سمجھا
جيّدا	اچھی طرح، خوب

سبق نمبر ۶۰

نشأ	پرورش پائی
وُلد	وہ پیدا ہوا

Marfat.com

أرسل — اس نے بھیجا

نزل — اتارا، نازل کیا

هاجر — ہجرت کی

سبق نمبر ٦١

عماد — ستون

تنهى — روکتی ہے

سيّئات — برائیاں

دائماً — ہمیشہ

الأخوة — بھائی چارہ

تعلّم — سکھاتی ہے

سبق نمبر ٦٢

أغلقَ — اس نے بند کیا

جعل يضرب — مارنے لگا

المرآة — آئینہ

كسرتْ — توڑ دیا

السبيل — راستہ

هاجمت — حملہ کر دیا

جرحتْ — زخمی کر دیا

سبق نمبر ٦٣

الأسرة — خاندان

طول النهار — دن بھر

المصنع — کارخانہ

تربّي — تربیت کرتی ہے

تساعد — مدد کرتی ہے

سبق نمبر ٦٤

قطعة — ٹکڑا

بنى — بنایا، تعمیر کیا

ضيوف — مہمان

أهتمُّ — میں اہتمام کرتا ہوں

سبق نمبر ٦٥

أجلستُ — میں نے بٹھایا

قدّمتُ — میں نے پیش کیا

جعلنا نتحدث — ہم باتیں کرنے لگے

جاهز — تیار

سبق نمبر ٦٦

شيخ — بوڑھا آدمی

رق — نرم ہو گیا

Marfat.com

سبق نمبر ٦٦

يوم العطلة	چھٹی کا دن
حديقة الحيوان	چڑیا گھر
التذاكر	ٹکٹیں
الأسد	شیر
اللحم	گوشت
القِرد	بندر
الفيل	ہاتھی
عنق	گردن

سبق نمبر ٦٧

دعا	دعوت دی۔ بلایا
أعداء	دشمن
كانوا يُؤذون	اذیت دیتے تھے
جعلت البنات	بچیاں اشعار پڑھنے
ينشدن	لگیں
ثنيات	گھاٹیاں

سبق نمبر ٦٨

إله	معبود
أشداء	سخت
شاهد	گواہ۔ حاضر
ينفد	ختم ہو جائے گا
قوا	بچاؤ
لاتُلْهِ	غافل نہ کردیں
الأبرار (بر)	نیکوکار
الفجار	بدکار
كتب	فرض کئے گئے
عُسر	تنگی
يسر	آسانی

سبق نمبر ٦٩

خُلق	اخلاق
دعوة	دعا
حجاب	پردہ
رطب	تر
خصال	عادات
ساءت	ناخوش کرے
يخالل	دوستی کرتا ہے
الوحدة	تنہائی
جليس السوء	براساتھی

سبق نمبر ٧٠

راس الحكمة	دانائی کی اصل
الدال	رہنمائی کرنیوالا
أوفوا	پورا کرو

Marfat.com

يعمى	اندھا کرتی ہے
يصم	بہرہ کرتی ہے
مُرّ	کڑوا
الحديد	لوہا
قيد	بیڑی
هاب	ڈرا
خاب	ناکام ہوا

سبق نمبر ۷۱

الخَطر	خطرہ
يفترس	وہ چیر پھاڑ کرتا ہے
نمر	چیتا
انكسر	ٹوٹ گئی
تسلّم	وصول کیا
مكتب البريد	ڈاکخانہ

سبق نمبر ۷۲

القرود	بندر
بائع	بیچنے والا
القلانس	ٹوپیاں
فى أثناء السفر	دوران سفر

قلّدت	نقل اتاری
مزدحمة	بھیڑ والی
عجوز	بوڑھا

سبق نمبر ۷۳

مُضحك	مسخرا
فطين	ذہین
يُخفى	چھپاتا ہے
الطبق	پلیٹ
دِيك	مرغ

سبق نمبر ۷۴

الحمار	گدھا
قابل	ملا
الرحى	چکی
كتف	کندھا

سبق نمبر ۷۵

هرب	بھاگ گیا
يحارب	جنگ کرتا ہے
خجِل	شرمندہ ہوا
جيش	لشکر

Marfat.com

انتصرت	غالب آگیا
صحف	اخبارات
کیس	بٹوہ

سبق نمبر ۷۶

حمامة	کبوتری
عش	گھونسلہ
ثعلب	لومڑی
حجر	پتھر
تکسرت	ٹوٹ گئے
انیاب	دانت
ذکاء	ذہانت
قلة	مٹکا

سبق نمبر ۷۷

عاقبة الکسل	سستی کا انجام
شعر	محسوس کیا
لأسکتنّ	میں خاموش رہوں گا
یبدأ	شروع کرے گا
الشرطة	پولیس
احترس	محتاط ہوگیا
أخذ یلوم	ملامت کرنے لگا

سبق نمبر ۷۸

ثور	بیل
تخلّص	چھٹکارا دلادے
تمارض	جان بوجھ کر بیمار ہوگیا
العلف	چارہ
معوّجة	ٹیڑھا
یقوّم	سیدھا کرتا ہے

سبق نمبر ۷۹

یتصدق	صدقہ کرتا ہے
حان الموعد	وقت قریب آگیا
عاقب	سزادی
إحراق	جلانا
احترق	جل گیا

سبق نمبر ۸۰

أخذیقضی	گذارنے لگا
صداقة	دوستی
سلة	ٹوکری
ماجاورها	جوان کے ساتھ تھے
تفاح	اس کا اطلاق جمع پر ہوتا ہے۔ مفرد تفاحہ۔

Marfat.com

الفہرست

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
	مقدمہ	
	چند ضروری اصطلاحات	9
الدرس الاول	واحد اور تثنیہ	13
الدرس الثانی	واحد اور جمع	14
الدرس الثالث	مرکب اضافی	15
الدرس الرابع	مرکب توصیفی	16
الدرس الخامس	مرکب توصیفی	17
الدرس السادس	ضمائر (ا)	18
الدرس السابع	ضمائر (ب)	19
الدرس الثامن	ضمائر (ج)	20
الدرس التاسع	جملہ اسمیہ (ا)	21
الدرس العاشر	جملہ اسمیہ (ب)	23
الدرس الحادی عشر	جملہ اسمیہ (ج)	25
الدرس الثانی عشر	جملہ اسمیہ (د)	27
الدرس الثالث عشر	جملہ اسمیہ (ہ)	29
الدرس الرابع عشر	جملہ اسمیہ (و)	31
الدرس الخامس عشر	اسم الشارۃ (ا)	33
الدرس السادس عشر	اسم اشارۃ (ب)	35
الدرس السابع عشر	اسم اشارۃ (ج)	37
الدرس الثامن عشر	اسم اشارۃ (د)	39
الدرس التاسع عشر	استفہام (ا)	41
الدرس العشرون	استفہام (ب)	43
الدرس الحادی والعشرون	حوار	45
الدرس الثانی والعشرون	فعل ماضی (لازم)	47
الدرس الثالث والعشرون	فعل مضارع (لازم)	49
الدرس الرابع والعشرون	فعل ماضی (متعدی)	51
الدرس الخامس والعشرون	فعل مضارع (متعدی)	53

Marfat.com

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
الدرس السادس والعشرون	فعل ماضی منفی	55
الدرس السابع والعشرون	فعل مضارع منفی	57
الدرس الثامن والعشرون	فعل ماضی منفی بلم	59
الدرس التاسع والعشرون	فعل مضارع منفی بلن	61
الدرس الثلاثون	فعل أمر	63
الدرس الحادی والثلاثون	فعل نہی	65
الدرس الثانی والثلاثون	تثنیہ کا اعراب	67
الدرس الثالث والثلاثون	جمع مذکر سالم کا اعراب	69
الدرس الرابع والثلاثون	جمع مونث سالم کا اعراب	71
الدرس الخامس والثلاثون	أب اور أخ کا اعراب	73
الدرس السادس والثلاثون	غیر منصرف کا اعراب	75
الدرس السابع والثلاثون	حوار	77
الدرس الثامن والثلاثون	افعال ناقصہ (ا)	79
الدرس التاسع والثلاثون	افعال ناقصہ (ب)	81
الدرس الأربعون	افعال ناقصہ (ج)	83
الدرس الحادی والأربعون	حروف مشبہہ بالفعل (ا)	85
الدرس الثانی والأربعون	حروف مشبہہ بالفعل (ب)	87
الدرس الثالث والأربعون	ما و لا المشيهتان بليس	89
الدرس الرابع والأربعون	حروف جارۃ	91
الدرس الخامس والأربعون	مفعول بہ	93
الدرس السادس والأربعون	مفعول فیہ	95
الدرس السابع والأربعون	ماضی بعید	97
الدرس الثامن والأربعون	ماضی استمراری	99
الدرس التاسع والأربعون	أعداد	101
الدرس الخمسون	تمیز العدد	105
الدرس الحادی والخمسون	المدرسۃ	107
الدرس الثانی والخمسون	التلمیذ	109
الدرس الثالث والخمسون	شہر رمضان	111

Marfat.com

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
الدرس الرابع والخمسون	كتابي	113
الدرس والخامس والخمسون	الكرة	115
الدرس السادس والخمسون	أيام الأسبوع	117
الدرس السابع والخمسون	النزهة فى الحديقة	119
الدرس الثامن والخمسون	أعضاء الجسم	121
الدرس التاسع والخمسون	حوار	123
الدرس الستون	سيدنا محمد ﷺ	125
الدرس الحادي والستون	الصلوة	127
الدرس الثاني والستون	حكاية	129
الدرس الثالث والستون	الأسرة	131
الدرس الرابع والستون	البيت	133
الدرس الخامس والستون	الصيف	135
الدرس السادس والستون	حديقة الحيوان	137
الدرس السابع والستون	الهجرة	139
الدرس الثامن والستون	من القران الكريم	141
الدرس التاسع والستون	من الحديث الشريف	143
الدرس السبعون	حِكمٌ وأمثال	145
الدرس الحادي والسبعون	النجاة من الخطر	147
الدرس الثاني والسبعون	القرود وبائع القلانس	148
الدرس الثالث والسبعون	الفطانة	149
الدرس الرابع والسبعون	جحا والحمار	150
الدرس الخامس والسبعون	الأم العظيمة	1.1
الدرس السادس والسبعون	جزاء الظالم	152
الدرس السابع والسبعون	عاقبة الكسل	153
الدرس الثامن والسبعون	الفلاح والثور	155
الدرس التاسع والسبعون	قصة قرانيه	156
الدرس الثمانون	صحبة الأشرار	157
مشکل الفاظ کے معانی		159
الفہرست		174

Marfat.com

Marfat.com